DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.07.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	موثر قانون سازی اور پالیسیوں کیلئے نوجوانوں کی رائے ضروری ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف انتظامیہ کو رفری ہینڈ فیصلہ کن کارروائی کی جائے ،وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	دشمن عناصر ملکی امن سبوتاژ کرنیکی ناکام کوشش کررہے ہیں، سردار کھیتران۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	عوام کی طاقت سے آئے اپنے علاقے کے تحفظ کیلئے کردارادا کرینگے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	شہید سکندر یونیورسٹی میں جلد باقاعدہ کلاسز کا اجراء ہوجائیگا، امیر حمزہ زہری۔	جنگ ودیگراخبارات
06	نظام صحت کو بہتر بنانا وزیراعلیٰ کا وژن ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
07	میجر انور کاکڑ کی شہادت عظیم قومی نقصان ہے، نسیم الرحمان ملاخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ملکی امن ترقی وخوشحالی جوانوں کی قربانیوں کا ثمر ہے، میر ظہور بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	انتہاپسندانہ رجحانات کے تدارک کیلئے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں، ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	دہشت گردی میں ملوث عناصر کی سرکوبی ضرورت ہے، میاں خان بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
11	حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کیلئے تاریخی اقدامات کیئے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	وزیراعلیٰ کا وژن کوئٹہ میں نوجوانوں کو پائلٹ بننے کی تربیت دی جائے گی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	عوام کو پینے کی پانی کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیئے جائیں، ہاشم غلزئی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	سہولیات کو مزید بہتر بنا کر عوامی شکایات کا ازالہ کیا جائیگا، ڈی جی نادرا بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کی چراگاہوں کو دیہی زندگی کی بقاء میں بنیادی حیثیت حاصل ہے، ولید مہدی۔ح	جنگ ودیگراخبارات
16	حب کینال سے پانی کی غیر قانونی نکاسی وفروخت روکنے کا حکم۔	جنگ ودیگراخبارات
17	حکمران طبقہ عوامی مشکلات کے حل میں مخلص نہیں، مولانا عبدالوسع۔	باخبرودیگراخبارات
18	بلوچستان کے مسائل جماعت اسلامی کا قافلہ آج اسلام آباد روانہ ہوگا۔	آزادی ودیگراخبارات

امن وامان:

منگچر میں فائرنگ بچے سمیت دو افراد جاں بحق، سریاب میں ہمسائے نے فائرنگ کر کے دو بھائیوں کو زخمی کردیا، ڈیگاری میں قتل ہونے والی خاتون کی ماں کو گرفتار کرلیا گیا، سبی کے علاقے ڈنگران مین بولان میل کی آمد پر دہشتگردی دھماکے سے بوگی کو نقصان۔

عوامی مسائل:

چوہڑمل روڈ پر سیوریج کا نظام درہم برہم گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگا صفائی کرائی جائے، تاجروں کا مطالبہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.07.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کا معاملہ صوبے کے مفادات کو ترجیح دینے کی ضرورت!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے 80 فیصد سے زائد علاقوں میں لیویز فورس قیام امن کیلئے فرائض سرانجام دے رہی ہے جنہیں بی ایریا کیا جاتا ہے جس میں اندورن بلوچستان کے بیشتر اضلاع شامل ہیں۔ لیویز قدیم فورس ہے جس میں تقریباً تمام اہلکار مقامی ہیں جبکہ اے ایریا پولیس کے کنٹرول میں ہے جو وہاں امن وامان کی صورتحال کی ذمہ دار ہے۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے کے حوالے سے موجودہ حکومت اور ماضی کی حکومتوں نے کوششیں کیں جس کا بنیادی مقصد امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ہے۔ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے رواں سال جنوری میں اسمبلی اجلاس میں قرارداد بھی پیش کی گئی تھی جس میں تمام اپوزیشن جماعتوں کا موقف تھا کہ ماضی میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریا میں شامل کرنے کا تجربہ ناکام ہوا تھا لہذا فورس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اسے وسائل اور بہترین ٹریننگ دی جائے، لیویز کو ختم کرنے مناسب نہیں۔ حکومتی سطح پر لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا بنیادی مقصد بلوچستان کے دوردراز علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری لانا ہے۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل چیلنجز اقدامات اور امیدیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**A New Dawn for Development**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھیں**" کے عنوان سے حافظ نعیم الرحمٰن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ڈاکٹر ربابہ بلیدی وقار تدبر اور شفقت کا روشن چراغ**" کے عنوان سے محیب ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مؤثر قانون سازی اور پالیسیوں کیلئے نوجوانوں کی رائے ضروری ہے

گورنر مندوخیل

ینگ پارلیمنٹیریز فورم اور یونیورسٹیوں کے درمیان باضابطہ تعاون قائم کرنے کی تجویز اچھی ہے، ہر ممکن تعاون کرینگے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ینگ پارلیمنٹیریز فورم کے ایک وفد نے صدر سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت میں صوبے کے سرکاری دورے کے دوران ملاقات کی۔ وفد میں ایم این اے محمد سعد اللہ، محمد مقداد علی خان، راجہ اسامہ سرور، محترمہ اختر بی بی، محترمہ شائستہ خان، محمد عثمان بادینی اور راجہ محمد علی شامل تھے۔ سیدہ نوشین افتخار نے ینگ پارلیمنٹیریز فورم کا ایک جامع جائزہ پیش کیا جس میں جمہوری شراکت داری، جامع پالیسی سازی اور قومی گفتگو میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے کے مشن کی وضاحت کی۔ انہوں نے خاص طور پر بلوچستان میں خواتین کی بہتر نمائندگی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا، نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے ینگ پارلیمنٹیریز فورم اور بلوچستان بھر کی یونیورسٹیوں کے درمیان باضابطہ تعاون قائم کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ علمی اور قانون سازی کیلئے ایک پائیدار پلیٹ فارم بنایا جاسکے۔ اسطرح کی شراکت داری پالیسی ساز اداروں اور صوبے کے نوجوانوں بالخصوص طلباء اور ابھرتے ہوئے لیڈروں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں مدد دیگی۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ عدل و انصاف پر مبنی ایک صحتمند معاشرے کے بنیادی اصول بہت واضح ہیں۔ پائیدار امن، سماجی مساوات، اور معاشی خودمختاری وہ اصول ہیں جو معاشرے کے ہر فرد کیلئے امید اور یقین کے باعث بنتے ہیں، پاکستان اور بلوچستان کی کل آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے، ضروری ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات اٹھائیں، مفاد عامہ پر مبنی تمام ترقیاتی منصوبوں کو صوبے کے دیگر اضلاع تک وسعت دی جائے، یہ بات انہوں نے بلوچستان رورل اسپورٹ پروگرام کے زیر اہتمام پیس انیشیٹو پروجیکٹ کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈوائزر ٹو چیف منسٹر ربابہ بلیدی، ایم پی اے ظفر آغا، چیرمین بی آر ایس پی ملک انور سلیم کاسی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، سابق سینٹر روشن خورشید بروچہ، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر روبینہ مشتاق سینئر منیجر بی آر ایس پی نعمت اللہ مریانی، نوابزادہ محبوب جوگیزئی اور اقوام متحدہ کا ادارہ برائے ڈرگ اینڈ کرائمز کے نمائندہ سمیت مختلف اداروں اور گروپوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔

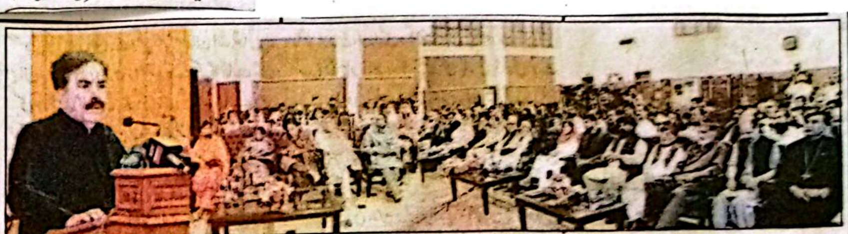

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بی آر ایس پی کے زیر اہتمام پیس انیشیٹو پروجیکٹ کی اختتامی تقریب کے شرکا سے خطاب کررہے ہیں

میجر انور کاکڑ شہید کی فاتحہ خوانی جاری

گورنر، وزیراعلیٰ و دیگر شخصیات کی تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) جبل نور میں قاتلانہ حملہ میں شہید ہونے والے میجر محمد انور خان کاکڑ شہید کی فاتحہ خوانی پانچویں روز بھی کاکڑ ٹاؤن اسپنی روڈ، نزد پاک ترک کالج میں جاری ہے، گزشتہ روز گورنر شیخ جعفر مندوخیل وزیراعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی سابق سینٹر مولانا حافظ حمد اللہ سابق چیئرمین سینٹ میر صادق سنجرانی صوبائی وزراء محمد عاصم گیلو، صحت بخت محمد کاکڑ، محمد خان لہڑی، میر حاجی لیاقت لہڑی، زمرک اچکزئی، اسفندیار خان کاکڑ، نعیم خان بازئی، رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، مولانا حافظ حسین احمد شرودی حاجی عبدالصادق نورزئی اور دیگر نے ان کے بڑے بھائی دلاور خان کاکڑ اور ان کے چچازاد بھائی سابق ناظم محمد حسن خان کاکڑ سے تعزیت کا اظہار کیا۔

MASHRIQ QUETTA

مؤثر قانون سازی، عوامی پالیسیوں کی تشکیل کیلئے نوجوانوں کی آراء ضروری ہے، گورنر

بلوچستان میں چیلنجز اور مواقع کی طرف قومی توجہ دلانے میں فورم کے اقدامات قابل قدر ہیں، جعفر خان مندوخیل

جامع پالیسی سازی اور قومی گفتگو میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے پر کام جاری ہے، نوشین افتخار

کوئٹہ (خ ن) پاکستان کی قومی اسمبلی کے ینگ پارلیمنٹیریز فورم (YPF) کے ایک وفد نے مشترکہ طور پر صدر ینگ پارلیمنٹیریز فورم سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری YPF نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل....... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سے صوبے کے سرکاری دورے کے دوران ملاقات کی۔ وفد میں ایم این اے محمد سعد اللہ، محمد مقداد علی خان، راجہ اسامہ سرور، محترمہ اختر بی بی، محترمہ شائستہ خان، محمد عثمان بادینی اور راجہ محمد علی شامل تھے۔ صدر YPF سیدہ نوشین افتخار نے ینگ پارلیمنٹیریز فورم کا ایک جامع جائزہ پیش کیا جس میں جمہوری شراکت داری، جامع پالیسی سازی اور قومی گفتگو میں نوجوانوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے کے مشن کی وضاحت کی۔ انہوں نے خاص طور پر بلوچستان میں خواتین کی بہتر نمائندگی کو یقینی بنانے کی اہمیت پر زور دیا، اس بات پر زور دیا کہ نوجوان خواتین کو بااختیار بنانا اور صنفی شمولیت کو فروغ دینا فورم کے مقاصد میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی، ایم این اے نے ینگ پارلیمنٹیریز فورم اور بلوچستان بھر کی یونیورسٹیوں کے درمیان باضابطہ تعاون قائم کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ علمی اور قانون سازی کیلئے ایک پائیدار پلیٹ فارم بنایا جاسکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسطرح کی شراکت داری پالیسی ساز اداروں اور صوبے کے نوجوانوں بالخصوص طلباء اور ابھرتے ہوئے لیڈروں کے درمیان خلیج کو ختم کرنے میں مدد دیگی۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے اس اقدام کو سراہا اور یونیورسٹی کے روابط کے خیال کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ بلوچستان میں پبلک سیکٹر کی 12 یونیورسٹیاں ہیں اور انہوں نے یقین دلایا کہ ان کا دفتر اس سلسلے میں YPF کو ہر ممکن تعاون فراہم کریگا۔

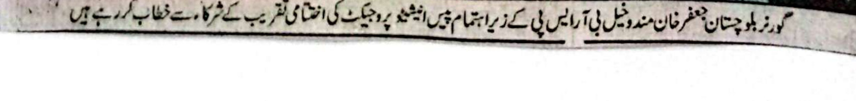

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بی آر ایس پی کے زیر اہتمام پیس انیشیٹو پروجیکٹ کی اختتامی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CLI

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

BC-ل-1 فون 2841993-2842016-2841078

جلد 54 جمعۃ المبارک 29 محرم الحرام 1447ھ 25 جولائی 2025ء نمبر 201

شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف

انتظامیہ کو فری ہینڈ، فیصلہ کن کارروائی کی جائے، وزیر اعلیٰ بگٹی

جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری، اسے ہر صورت پورا کرنا ہوگا، کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں، مشترکہ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں

مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت یقینی بنائی جائے، رکھنی بیکڑ روڈ پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کریگی، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بی.................. (باقی صفحہ 6 نمبر 42)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا.................. (باقی صفحہ 6 نمبر 43)

نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف [illegible] ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید [illegible] بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے [illegible] اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی [illegible] کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی [illegible] نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے [illegible] شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے [illegible] ادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، آرگنائزڈ کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جا رہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا۔ انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے، وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کر کے مربوط کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے باہم رابطہ کاری کو موثر بناتے ہوئے قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائیں وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں اور ان کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل و حرکت روکی جا سکے۔

جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہٰذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلز کی تعمیر سے جہاں طویل اور دشوار گزار راستے مختصر ہوں گے وہیں عوام کو سفری سہولیات میں بھی نمایاں بہتری حاصل ہوگی انہوں نے زور دیا کہ رکھنی بیکڑ روڈ سمیت دیگر مواصلاتی منصوبے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک باآسانی رسائی حاصل ہوتی ہے، جو معاشرتی ترقی کا ضامن ہے۔

شہیدوں کی بہادری مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

مستونگ آپریشن میں 3 دہشتگرد ہلاک، ایک میجر اور دو جوان شہید

کارروائی خفیہ اطلاع پر کی گئی، ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود برآمد، میجر زید سلیم نے فرنٹ سے قیادت کرتے شہادت کو گلے لگایا، ISPR

میجر زید سلیم جیسے دلیر افسران قوم کا فخر، دشمن کے ایجنڈے پر کاربند ہر شخص کو ریاستی طاقت سے کچلا جائیگا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) سیکورٹی فورسز کا مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں تین دہشت گرد ہلاک۔ جبکہ ایک میجر اور دو جوان شہید ہو گئے فورسز نے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود قبضے میں لے لیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد مستونگ کے نواحی علاقے میں موجود ہے جس پر سیکورٹی فورسز نے ٹارگٹڈ آپریشن کیا اس دوران سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان کئی گھنٹے تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا سیکورٹی فورسز کی فائرنگ سے تین دہشت گرد ہلاک جبکہ میجر زید سلیم، سپاہی ناظم حسین شہید ہو گئے فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے سے بھاری تعداد میں اسلحہ، گولہ بارود قبضے میں لے کر شہدا کی میتیں ہیلی کاپٹر کے ذریعے سی ایم ایچ کوئٹہ پہنچائی گئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکورٹی فورسز نے مستونگ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، آپریشن کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن کے دوران شدید فائرنگ کے تبادلے میں میجر زید سلیم سمیت 2 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ میجر زید سلیم اپنی ٹیم کی فرنٹ سے قیادت کر رہے تھے، 31 سال کے میجر زید سلیم کا تعلق خوشاب اور 22 سال کے سپاہی ناظم حسین کا جہلم سے تعلق تھا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ علاقے میں مزید بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے سیکورٹی فورسز ملک سے بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے مستونگ میں دہشتگردوں کے خلاف بروقت اور فیصلہ کن اقدام پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بھارت کی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد گروہ کو کیفر کردار تک پہنچانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، اور سیکیورٹی فورسز اس مقصد کے لیے ہر قیمت چکا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مادر وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر افسر میجر زید سلیم اور سپاہی ناظم حسین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ میجر زید سلیم جیسے دلیر افسران قوم کا فخر ہیں جنہوں نے فرنٹ لائن پر دشمن کا سامنا کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیر آباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | جمعہ 29 محرم الحرام 1447ھ 25 جولائی 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 20
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

فتنہ الہندوستان کو کچل دینگے قومی شاہراہوں پر ریاستی رٹ چیلنج کرنیوالوں کو برداشت نہیں کیا جائیگا وزیراعلیٰ

ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے، صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے، جرائم کی موثر روک تمام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا

پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہوکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے، انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ ہے، لیویز اور پولیس مل کر منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں

قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل وحرکت روکی جاسکے، میر سرفراز بگٹی کا بی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس میں اظہار خیال

بھارت کی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد گروہ 'فتنہ الہندستان' جیسے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، سیکیورٹی فورسز اس مقصد کے لیے ہر قیمت چکا رہی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستانی قوم اپنی افواج کے ساتھ کھڑی ہے ہم اپنے شہداء کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے ان کی قربانیاں ہمارے حوصلے کو بلند کرتی ہیں، مستونگ میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر اظہار اطمینان

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان،......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ بی اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائزڈ کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تمام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہوکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کر کے مربوط کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے باہم رابطہ کاری کو مؤثر بناتے ہوئے قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائیں وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں اور ان کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل وحرکت روکی جاسکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیویز، پولیس اور انتظامی افسران کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ کے لیے کسی بھی دباؤ یا مصلحت کو خاطر میں لائے بغیر جرائم پیشہ افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اور اس ضمن میں کوئی کوتاہی یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائی کو سراہتے ہوئے دہشتگردوں کے خلاف بروقت اور فیصلہ کن اقدام پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ "بھارت کی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد گروہ......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

'فتنہ الہندستان' جیسے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، اور سیکیورٹی فورسز اس مقصد کے لیے ہر قیمت چکا رہی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مادر وطن کے دفاع میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر افسر میجر ضیاد سلیم اول اور سپاہی نظم حسین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ "میجر ضیاد سلیم اول جیسے دلیر افسران قوم کا فخر ہیں جنہوں نے فرنٹ لائن پر دشمن کا سامنا کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی بہادری نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین پر بھارتی ایما پر پھیلائی جانے والی بدامنی اور دہشت گردی کے خلاف ہماری پالیسی بالکل واضح ہے ایسا ہر فرد یا گروہ جو دشمن کے ایجنڈے کا حصہ ہوگا اسے ریاستی طاقت سے کچلا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستانی قوم اپنی افواج کے ساتھ کھڑی ہے ہم اپنے شہداء کے خون کو کبھی رائیگاں نہیں جانے دیں گے ان کی قربانیاں ہمارے حوصلے کو بلند کرتی ہیں اور دشمن کو یہ پیغام دیتی ہیں کہ پاکستان کسی بھی جارحیت کے سامنے جھکنے والا نہیں۔" وزیراعلیٰ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ مستونگ اور گردونواح میں جاری سینیٹائزیشن آپریشن میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے تاکہ علاقے کو مکمل طور پر دہشتگردی سے پاک کیا جاسکے انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

ترقیاتی منصوبوں میں کوتاہی برداشت نہیں، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

منصوبوں میں معیار اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

CLIPPING

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. 1 Page No. 4

25 JUL 2025

ریاستی رٹ کو چیلنج کرنا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کر کے موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے

جرائم کی موثر روک تھام آفیسران کی ذمہ داری ہے، حکومت بہترین نتائج چاہتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ سبی اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سبی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائزڈ کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیر اعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PU[...] RELATIONS BALOC[...]
نظامت اعلیٰ تعلقا[...] حکومت بلوچ[...]
Bullet No. 1
Page No. 8

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 220، جمعۃ المبارک، 29 محرم الحرام، 25 جولائی 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ چیلنج کرنے کے مترادف، سرفراز بگٹی

تمام اداروں کو قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھانے کی ہدایت، مقامی انتظامیہ کو فری ہینڈ دے دیا گیا

مواصلاتی منصوبے ترقی کیلئے اہم، وزیراعلیٰ کی زیرصدارت سبی نصیرآباد میں امن وامان، منصوبوں کی پیشرفت بارے اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں سبی نصیرآباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری (باقی صفحہ 5 نمبر 42)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہٰذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلوں کی تعمیر سے جہاں طویل اور دشوار گزار راستے مختصر ہوں گے وہیں عوام کو سفری سہولیات میں بھی نمایاں بہتری حاصل ہوگی انہوں نے زور دیا کہ رکھنی بیکڑ روڈ سمیت دیگر مواصلاتی منصوبے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک باآسانی رسائی حاصل ہوتی ہے، جو معاشرتی ترقی کا ضامن ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک مربوط اور مضبوط مواصلاتی نظام بلوچستان کو معاشی خودکفالت کی راہ پر گامزن کرنے میں بنیادی کردار ادا کرے گا حکومت اس حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔

داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ سبی اور نصیرآباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سبی نصیرآباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائزڈ کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تمام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کر کے مربوط کارروائی کی جائے۔

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کا خاتمہ کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

مستونگ میں فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ کامیاب آپریشن لائق تحسین ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب انٹیلی جنس بنیاد پر کارروائی کو سراہتے ہوئے دہشتگردوں کے خلاف بروقت اور فیصلہ کن اقدام پر پاک فوج کو خراج تحسین پیش کیا ہے یہاں جاری [illegible] (باقی صفحہ 5 نمبر 33)

نے کہا ہے کہ "بھارت کی سرپرستی میں سرگرم دہشتگرد گروہ فتنہ الہندستان جیسے عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانا ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، اور سیکیورٹی فورسز اس مقصد کے لیے ہر قیمت چکا رہی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے مادر وطن کے دفاع میں جامِ شہادت نوش کرنے والے بہادر افسر میجر زید سلیم اول اور سپاہی نظم حسین کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا انہوں نے کہا کہ میجر زید سلیم اول جیسے دلیر افسران قوم کا فخر ہیں جنہوں نے فرنٹ لائن پر دشمن کا سامنا کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی بہادری نئی نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ مستونگ اور گرد و نواح میں جاری سینیٹائزیشن آپریشن میں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے تاکہ علاقے کو مکمل طور پر دہشتگردی سے پاک کیا جاسکے انہوں نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان ان کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے غم میں برابر کی شریک ہے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سبی نصیرآباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ
حکومت

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 25 / جولائی 2025ء بمطابق 29 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 201

Bullet No. 1 | Page No. 6

انتظامیہ کو فری ہینڈ، دہشت گردی اور جرائم کا مکمل خاتمہ کریں

میر سرفراز بگٹی

قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاست کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے، کسی صورت برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، الگ الگ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات وتعمیرات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

شاہد رند شریک ہوئے جبکہ بی اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراؤں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائز کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تمام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بی نصیر آباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

1

قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کرکے مربوط کارروائی کی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہٰذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی

پائیدار قیام امن کیلئے ایکشن پلان بنا چکے ہیں، ملکی آئین کے اندر رہتے ہوئے جو بات کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں

بندوق اٹھانے والے ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کر سکتے

میر سرفراز بگٹی

حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا، قوم پرستی ہو یا مذہبی دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے، دہشت گردوں کا اصل مقصد خوف و ہراس پھیلا کر امن کے ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے، شرکاء سے خطاب

بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کیلئے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں، بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے، ینگ پارلیمنٹرین فورم کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کو حقیقی تناظر میں سمجھنے کے لیے ماضی کی حقیقت کو جاننا ناگزیر ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اراکین صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، واجہ خیر جان بلوچ، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق بیرون از صوبہ پائے جانے والے تاثر حقیقت کے منافی ہیں جنہیں تاریخی شعور کے ذریعے درست کیا جانا چاہیے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی تاریخ میں ہمیں مختلف نظریات

بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 16 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

ملتے ہیں جن میں نواب خیر بخش مری علیحدگی کے حامی جبکہ میر غوث بخش بزنجو جمہوری اور سیاسی جدوجہد کے قائل تھے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ آج کے بلوچستان میں ریاست مخالف سرگرمیوں کی جڑیں ماضی کی غلط فہمیوں اور مخصوص بیانیے سے جڑی ہوئی ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے نالاں نوجوانوں کے شکوے دور کر کے انہیں گلے لگایا جائے گا تاہم بندوق اٹھا کر تشدد کے ذریعے ریاست توڑنے کی خواہش رکھنے والوں اور معصوم پاکستانیوں کے قاتلوں سے ماورائے آئین بات نہیں ہو سکتی البتہ آئین پاکستان کے تحت جو بات چیت کرنا چاہے اس کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ قوم پرستی ہو یا مذہب، دہشت گردی دہشت گردی ہوتی ہے اس میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بعض عناصر شورش کی وجوہات غیر متوازن ترقی یا بیروزگاری کو پیش کرتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ مسائل تشدد کا جواز نہیں بنتے ریاست سے لڑنے والے دراصل شناخت کی بنیاد پر ایک علیحدہ ریاست کا خواب دیکھتے ہیں جو نہ صرف آئین بلکہ قومی وحدت کے بھی خلاف ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں ہونے والی کارروائیوں پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں قلات میں محدود پیمانے پر کارروائی ہوئی تھی لیکن اسے پورے بلوچستان میں آپریشن قرار دینا تاریخ کی غلط تعبیر ہے اس لیے ضروری ہے کہ ہم درست تاریخی تجزیہ کریں تا کہ حال کو سمجھ سکیں اور بہتر مستقبل کی بنیاد رکھ سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شرکاء کو آگاہ کیا۔ کہ بلوچستان

ماحول کو سبوتاژ کرنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں کام کر رہی ہیں جہاں دوست اور دشمن کی پہچان مشکل ہوتی ہے ایسی صورتحال میں تمام عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو ایک لاحاصل اور تباہ کن جنگ کی طرف دھکیلا جا رہا ہے جس کا سدباب ضروری ہے مسنگ پرسنز سے متعلق بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں اس حوالے سے جامع قانون سازی کی جا چکی ہے تا کہ تفتیشی عمل کو بہتر بنایا جا سکے۔ جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ینگ پارلیمنٹرین فورم پاکستان کی صدر رکن قومی اسمبلی سیدہ نوشین افتخار اور جنرل سیکرٹری ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی کی قیادت وفد نے ملاقات کی، ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، سماجی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے وفد کو کوئٹہ آمد پر خوش آمدید کہا اور بلوچستان حکومت کی پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل کو سمجھنے کے لیے اس کے تاریخی تناظر کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ریاست سے ناراضی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ ہتھیار اٹھا لیے جائیں آئین پاکستان ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے اور اس دائرے میں رہتے ہوئے بات کی جائے تو ہر مسئلے کا حل ممکن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا پاکستان کے ساتھ الحاق اتفاق رائے سے ہوا تھا، جسے شاہی جرگے نے اکثریتی رائے سے منظور کیا اس کے برعکس یہ بیانیہ کہ بلوچستان کا زبردستی الحاق ہوا حقائق سے انحراف ہے ہمیں بلوچستان سے متعلق اس تاثر کو جو باہر رائج ہے درست معلومات اور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO... GENERAL O... RELATIONS BA...

نظامت اعلی... حکومت...

Bullet No. 1 Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر 24 | جمعہ 25 جولائی 2025ء بمطابق 29 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 199

قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے کسی صورت برداشت نہیں کرینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے

پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہوکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے، قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں، سرفراز بگٹی

عوام کے تحفظ کے لیے کسی بھی دباؤ یا مصلحت کو خاطر میں لائے بغیر جرائم پیشہ افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ای آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ سبی اور نصیر آباد ڈویژن (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سبی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ امن وامان پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہوکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے

عوامی فلاح وبہبود کے منصوبوں میں غفلت داشت نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

شاہراہیں ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں، اجلاس

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رتی ڈیرہ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح وبہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہٰذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلوں کی تعمیر سے جہاں طویل اور دشوار گزار راستے مختصر ہوں گے وہیں عوام کو سفری سہولیات میں بھی نمایاں بہتری حاصل ہوگی

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات وتعمیرات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قومی شاہراہ پر امن وامان کی صورتحال کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب
Bullet No. 1
Page No. 9

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان
جلد 29 | جمعہ 25 جولائی 2025ء بمطابق 29 محرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 200

قومی شاہراہوں پر بدامنی کو برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کیخلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے' آرگنائز کرائم پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے

تمام متعلقہ ادارے باہم رابطہ کاری کرتے ہوئے قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائیں میر سرفراز بگٹی کا امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں بی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ بی اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراہوں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائز کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہو کر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کر کے مربوط کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے باہم رابطہ کاری کو موثر بناتے ہوئے قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائیں وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹس قائم کی جائیں اور ان کی موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل و حرکت روکی جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیویز، پولیس اور انتظامی افسران کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ کے لیے کسی بھی دباؤ یا مصلحت کو خاطر میں لائے بغیر جرائم پیشہ افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اور اس ضمن میں کوئی کوتاہی یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی۔

مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے' وزیراعلیٰ

بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک باآسانی رسائی حاصل ہوتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبے عوامی فلاح و بہبود سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں لہذا کسی بھی سطح پر کوتاہی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ پہاڑی علاقوں میں ٹنلز کی تعمیر سے جہاں طویل اور دشوار گزار راستے مختصر ہوں گے وہیں عوام کو سفری سہولیات میں بھی نمایاں بہتری حاصل ہوگی انہوں نے زور دیا کہ رکھنی بیکڑ روڈ سمیت دیگر مواصلاتی منصوبے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو قومی دھارے سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شاہراہیں صرف راستے نہیں بلکہ ترقی، روزگار اور خوشحالی کی راہ ہموار کرنے والے بنیادی ستون ہیں بہتر سڑکوں کی بدولت عوام کو صحت، تعلیم اور روزگار کے مواقع تک باآسانی رسائی حاصل ہوتی ہے، جو معاشرتی ترقی کا ضامن ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک مربوط اور مضبوط مواصلاتی نظام بلوچستان کو معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن کرنے میں بنیادی کردار ادا کرے گا حکومت اس حوالے سے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ مواصلات و تعمیرات کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DIREC
GENERAI
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹر نمبر پی سی۔ کوئٹہ-1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 25 جولائی 2025ء 29 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 200

سبی نصیر آباد

قومی شاہراہ پر بدامنی کے واقعات کا ہر قیمت پر تدارک کیا جائے

وزیراعلیٰ بلوچستان

عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی

مواصلاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل ترجیح ہونی چاہیے، ترقیاتی عمل میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، ایڈیشنل آئی جی محمد یوسف، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعزاز احمد گورایا، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند شریک ہوئے جبکہ سبی اور نصیر آباد ڈویژن کے کمشنرز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز اور ایس ایس پیز ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سبی نصیر آباد شاہراہ پر جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی شاہراں پر بدامنی ریاستی رٹ کو چیلنج کرنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا آرگنائز کرائمز پر کنٹرول مقامی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، ہر ضلع میں انتظامی افسران کی تعیناتی میرٹ پر کی جارہی ہے تو صوبائی حکومت ان افسران سے خاطر خواہ نتائج بھی چاہتی ہے جرائم کی موثر روک تھام افسران کی ذمہ داری ہے جس کو ہر صورت پورا کرنا ہوگا انہوں نے واضح ہدایت دی کہ پولیس اور لیویز کی حدود سے بالاتر ہوکر جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے وزیراعلیٰ نے انتظامیہ کو مکمل فری ہینڈ دیتے ہوئے کہا کہ لیویز اور پولیس مل کر ایک منظم حکمت عملی کے تحت ان عناصر کا قلع قمع کریں انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اس حوالے سے کسی قسم کی کوتاہی یا بہانے بازی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے کہا دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ایف سی اور سی ٹی ڈی کی معاونت حاصل کر کے مربوط کارروائی کی جائے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ ادارے باہم رابطہ کاری کو مؤثر بناتے ہوئے قیام امن کیلئے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات اٹھائیں وزیراعلیٰ نے ہدایت دی کہ قومی شاہراہوں پر جوائنٹ چیک پوسٹیں قائم کی جائیں اور ان کی مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کی نقل و حرکت روکی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے لیویز، پولیس اور انتظامی افسران کو واضح پیغام دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے تحفظ کے لیے کسی بھی دباؤ یا مصلحت کو خاطر میں لائے بغیر جرائم پیشہ افراد کے خلاف آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس ضمن میں کوئی کوتاہی یا رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت مواصلاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس جمعرات کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام شریک ہوئے اجلاس میں سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر نے رکھنی بیکڑ شاہراہ سمیت دیگر جاری منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبوں کے مختلف مراحل، درپیش چیلنجز اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق اجلاس کو آگاہ کیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ مواصلاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

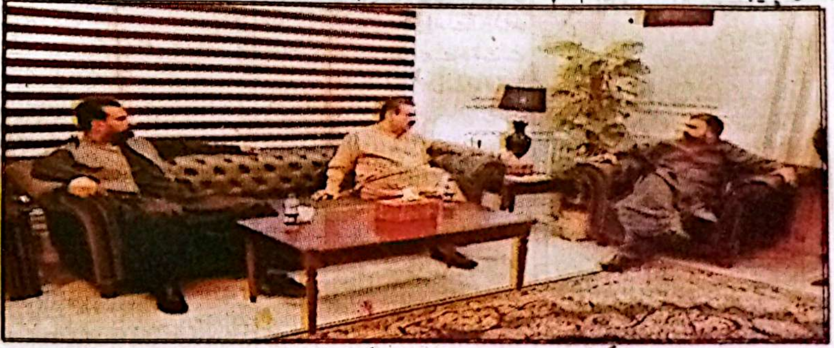

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری و رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سبی نصیر آباد قومی شاہراہ پر قیام امن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Ti...
92 NEWS MEDIA GROUP
...imes.pk
...antimes.pk
balochistantimes.pk @balochistan...
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1167 QUETTA Friday July 25, 2025 / Muharram ...

CM Bugti launches Rs 3.65bn mega project in Sui

Reviews progress on Rakhni-Bekar Highway project

Staff Report

QUETTA: In line with the vision of Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, magnificent development projects have been launched under the Chief Minister's Package for the development of Sui city. Under this project, a total of 34 kilometers of Sui Ring Road and internal roads are being constructed and developed at a total cost of Rs 3.65 billion. The aim of this project is to transform Sui into a modern, clean, green and prosperous city. The project includes basic and modern urban facilities like solarization, drainage system, tuff tiles, plantation, monuments and street lights. The project is being completed in two phases. Under Phase One, construction and improvement of roads from China Check Post to Welfare Hospital is being done, while in Phase Two, development works have been started in the entire city including Bugti Bazaar, Dinari Colony, Manjhi to Pit Feeder Road. An important component of this project is Model Town Sui, which will prove to be an exemplary step towards the development of the area. This mega project will not only provide better infrastructure, employment opportunities and environment-friendly facilities to the citizens of Sui but also stands as a milestone in the overall development of the area. The people of Sui have expressed their heartfelt gratitude to the Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti and the Government of Balochistan for this revolutionary initiative.

Meanwhile, a high-level review meeting on the progress of communication projects was held here on Thursday at the Chief Minister Secretariat under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti. The meeting was attended by Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Secretary Communications Lal Jan Jafar, Secretary Finance Imran Zarkoon and other senior officials. In the meeting, Secretary Communications Lal Jan Jafar gave a detailed briefing on the Rakhni-Bekar Highway and other ongoing projects. He informed the meeting about the various stages of the projects, the challenges faced and the future strategy. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti directed that high quality, transparency and timely completion of communication projects should be ensured at all costs. He said that these projects are directly related to public welfare, therefore, negligence or negligence will not be tolerated at any level. The Chief Minister said that the construction of tunnels in mountainous areas will shorten long and difficult routes, while the public will also get significant improvement in travel facilities. He stressed that Rakhni-Bekar Road and other communication projects will play a key role in connecting the backward areas of Balochistan with the national mainstream. Mir Sarfaraz Bugti said that highways are not just routes but are the fundamental pillars that pave the way for development, employment and prosperity. Roads provide easy access to health, education and employment opportunities for the people, which is a guarantee of social development. He emphasized that an integrated and robust communication system will play a fundamental role in putting Balochistan on the path of economic self-sufficiency. The government is utilizing all available resources in this regard.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1 Dated: 25 JUL 2025 Page No. 12

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti presiding over a meeting regarding precarious law & order situation on Sibi-Naseerabad Highway.

CM Bugti orders crackdown on crime along Sibi-Naseerabad Highway

Staff Report

QUETTA: An important meeting was held here on Thursday under the chairmanship of Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti regarding the law and order situation on Sibi-Naseerabad National Highway at the Chief Minister Secretariat. The meeting was attended by Provincial Minister for Revenue Mir Asim Kurdgalo, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, Principal Secretary Babar Khan, Additional IG Muhammad Yousuf, DIG CTD Aizaz Ahmed Goraya, Additional Secretary Chief Minister Secretariat Muhammad Faridun, Spokesperson Balochistan Government Shahid Rind, *while Commissioners, DIGs, Deputy Commissioners and SSPs of Sibi and Naseerabad divisions joined the meeting through video link. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti expressed serious concern over the increasing incidents of crime on Sibi-Naseerabad Highway and said that unrest on national highways It is tantamount to challenging the state writ,* which will not be tolerated under any circumstances. Controlling organized crimes is the responsibility of the local administration. In every district, administrative officers are being appointed on merit, so the provincial government also wants tangible results from these officers. Effective prevention of crimes is the responsibility of the officers, which must be fulfilled at all costs. He gave clear instructions that effective and decisive action should be taken against criminal elements beyond the limits of the police and levies. Giving complete free hand to the administration, the Chief Minister said that the Levies and the police should jointly eliminate these elements under a systematic strategy. *He said that the protection of the lives and property of the people should be ensured.* No negligence or excuses will be accepted in this regard. Mir Sarfaraz Bugti said that coordinated action should be taken with the assistance of FC and CTD in anti-terrorism operations. He said that all the relevant agencies should take practical and fruitful steps for the establishment of peace by making coordination effective. The Chief Minister directed that joint check posts be established on national highways and Their effective supervision should be ensured so that the movement of criminal elements can be stopped.

Meanwhile, Balochistan Investment Board Vice Chairman Bilal Khan Kakar has said that Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has a clear vision for the welfare, education, training and employment of the youth and under his leadership, such practical steps are being taken for the youth that have no precedent in the past. He expressed these views while talking to a delegation led by Youth Parliamentary Forum President Nausheen Iftikhar. The delegation visited the Balochistan Investment Board office at the invitation of Vice Chairman Bilal Khan Kakar. Member of National Assembly Nawabzada Jamal Raisani, Mir Usman Badini and other important personalities were also part of the delegation. The delegation was given a detailed briefing by the board about the proposed investment projects in the province, government incentives provided for investors and economic opportunities available for the youth. The delegation appreciated the efforts of the board and said that the vision of the Balochistan government is youth-friendly and progressive. Bilal Khan Kakar said that the Balochistan government is taking several steps for the development of the youth, including providing technical training, internships, business guidance and start-up grants to the youth under the Balochistan Youth Empowerment Program, Chief Minister Skills Development Scheme, Benazir Bhutto Scholarship Program, and providing employment to the youth abroad. Under the Balochistan Investment Board, the youth are being connected to business, investment and government schemes. Bilal Khan Kakar further said that our goal is not only to eliminate unemployment but also to make the youth job creators, innovators and future leaders.

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated: 25 JUL 2025 Page No. 13

عوام کی طاقت سے آئے، اپنے علاقے کے تحفظ کیلئے کردار ادا کرینگے، نور محمد دمڑ

[illegible]

زیارت (خ ن) کاروان حاجی نور محمد خان دمڑ کے زیر اہتمام زیارت فٹبال گراونڈ میں جنگلات کے زمینوں کی اندراج کے سلسلے میں گرینڈ قبائلی جرگے کا انعقاد کیا گیا جرگہ میں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالستار کاکڑ، ڈپٹی چیئرمین حبیب اللہ پانیزئی، حاجی باز محمد دمڑ، حاجی راز محمد دمڑ، حاجی خان محمد دمڑ، ملک ظاہر خان کاکڑ، ملک ایاز دمڑ، ملک گل رنگزیب، سردار عتیق الرحمن، ملک عبدالخلیل، ملک لاجور دمڑ، ملک محراب، سردار عبداللہ خان سمیت جرگے میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ جرگے سے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ کہ آج تک اگر کسی نے میرے یا میرے خاندان کے نام ایک انچ زمین اپنے فائدے کے لیے الاٹمنٹ ثابت کیا تو میں ہمیشہ کے لیے سیاست کو خیر باد کہوں گا، ہمیں عوام نے مینڈیٹ دیا ہے ہم عوام کی طاقت سے اقتدار میں آئے ہیں ہم اپنے علاقے کے تحفظ کے لیے کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک زیارت کے فاریسٹ زمینوں کے الاٹمنٹ کی بات ہے تو پاکستان بننے سے پہلے انگریز کے دور میں بھی دو ہزار بھی دس ہزار اور اور بھی ایک لاکھ ایکڑ زمینوں کی الاٹمنٹ وقتاً فوقتاً بلوچستان کے جن اضلاع میں جنگلات موجود ہیں ان اضلاع میں بھی ہوتی رہی ہے، ضلع زیارت میں آخری بار فاریسٹ زمینوں کی الاٹمنٹ 2017 میں ہوئی ہے اس وقت زیارت میں عوامی نمائندہ جمعیت کا تھا اور پشتونخوا میپ اقتدار میں تھی عبدالرحیم زیارتوال صوبائی وزیر کے عہدے پر فائز تھے عبدالرحیم زیارتوال کے دستخط اور سٹیمپ سے دو ہزار سترہ میں زیارت کے زمینوں کی الاٹمنٹ ہوئی ہے جو کہ ریکارڈ پر موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم پرست اور مذہبی پرست جھوٹا پروپیگنڈے کرکے عوام کو گمراہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں جو کہ کامیاب نہیں ہوسکتا۔ گزشتہ دنوں زیارت میں آل پارٹیز نے جو جرگہ منعقد کیا وہ بری طرح فلاپ ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وطن کے اصل محافظ ہم ہیں ہم ہی اس وطن کی ترقی اور خوش حالی کے لیے ہمارا کردار روشنی کی طرح عیاں ہیا انہوں نے جرگہ میں زیارت سنجاوی، ہرنائی کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت پر سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب لوگ ہماری طاقت اور سرمایہ ہیں۔ عوامی جرگہ سے ڈپٹی کمشنر زیارت ذکاء اللہ درانی نے بھی خطاب کیا اور حکومتی موقف کو واضح کیا کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں جہاں جنگلات موجود ہیں وہاں یہ ڈیمارکیشن کا مسلسل پروسس جاری رہا ہے اور اسکے رجسٹریشن کے نوٹیفیکیشنز ہوتے آرہے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اسی جنگلات کی خاطر زیارت کا نام دنیا میں مشہور ہے اور ایک مشہور سیاحتی مقام ہے لہٰذا آپ مطمئن رہے زیارت آپ کا ہیں اور آپ ہی ان کے مالک ہیں ریاست نہ آپ کو آپنی سرزمین سے ضلع بدر کریگی اور نہ ہی آپ کو کوئی نقصان پہنچے گا۔ محکمہ جنگلات اپنی ذمہ داری محنت اور خلوص نیت سے ادا کریگا اور جنگلات ایکٹ کے مطابق ضلع کی خوبصورتی کو چار چاند لگائے گا۔

دشمن عناصر ملکی امن سبوتاژ کرنیکی ناکام کوشش کررہے ہیں، سردار کھیتران

مستونگ اور مچھ میں ہونے والے دہشت گرد حملے قومی سانحہ ہیں، افسران کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمن کھیتران نے ضلع مستونگ اور مچھ میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے ان سانحات کو قومی المیہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بزدلانہ کارروائیوں کے ذریعے دشمن عناصر ملک کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ان افسوسناک واقعات میں پاک فوج کے ایک میجر رینک کے افسر سمیت دو اہلکار جام شہادت نوش کر گئے جبکہ آٹھ بہادر جوان زخمی ہوئے۔ انہوں نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کے لیے جان کا نذرانہ پیش کرنا سب سے بڑا اعزاز ہے۔

شہید سکندر یونیورسٹی میں جلد باقاعدہ کلاسز کا اجراء ہوجائیگا، امیر حمزہ زہری

وزیراعلیٰ افتتاح کرینگے، مشیر بلدیات کی گفتگو، خضدار یونیورسٹی کی خستہ حال سڑک کی تعمیر نو کی یقین دہانی

خضدار (خ ن) صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے منگل کے روز خلق جھالاوان خضدار میں سوشل میڈیا کے نمائندوں سے اہم ملاقات کی وفد میں بشیر احمد رئیسانی دانش مینگل، عطر مینگل، مجیب زیب اور حبیب غلامانی شامل تھے۔ ملاقات میں شہید سکندر یونیورسٹی ایکٹ کی منظوری اور کلاسز کے اجراء میں تاخیر [illegible] انجینئرنگ یونیورسٹی کے خستہ حال سڑک کی تعمیر نو ٹیچنگ ہسپتال میں مریضوں کو درپیش مسائل ادویات کا فقدان خاص طور پر ایمرجنسی یونٹ کی حالت ناگفتہ بہ ہونے، جھالاوان میڈیکل کالج سمیت علاقائی مسائل نوجوانوں کے اعتماد اور حوصلے میں اضافے کے علاوہ محکمہ بلدیات کو مزید فعال بنانے اور عوام کے لیے سہولیات کی فراہمی پر تفصیلی گفت وشنید ہوئی۔ ملاقات کے دوران صوبائی مشیر بلدیات نے شہید سکندر یونیورسٹی کے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ شہید سکندر یونیورسٹی میں بہت جلد باقاعدہ کلاسز کا اجراء ہو جائے گا اور اس سلسلے میں مشیر بلدیات نے سوشل میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بہت جلد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو شہید سکندر کا دورہ کرائیں گے اور باقاعدہ افتتاح کریں گے۔

نظام صحت کو بہتر بنانا وزیراعلیٰ کا وژن ہے، بخت محمد کاکڑ

اہم مسئلہ ادویات کی قلت، ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل کی غیر موجودگی کا تھا، اب ہسپتالوں کو صاف ستھرا بنا رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ ہیلتھ سسٹم کو بہتر بنانا ہے۔ ماضی میں صحت کے شعبے پر کوئی کام نہیں کیا گیا یہ بات انہوں نے شہید بینظیر بھٹو ہسپتال کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج بھی صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کے ہمراہ تھے۔ دورے کے موقع پر سیکرٹری مجیب الرحمان ایڈیشنل سیکرٹری ثاقب کاکڑ ایم ایس بینظیر بھٹو ہسپتال بھی موجود تھے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ و سینیٹر عمر گورگیج نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا دورہ کیا دورے کے موقع پر صفائی ستھرائی مریضوں اور ان کے رشتہ داروں کو درپیش مسائل پر دریافت کیا صوبائی وزیر صحت نے دورے کے موقع پر گائنی وارڈز اور کیمیل میڈیسن وارڈ کا افتتاح کیا صوبائی وزیر صحت نے نے کہا کہ اب ہسپتالوں کو صاف ستھرا بنا رہے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا اہم مسئلہ ادویات کی قلت، ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل کی ہسپتالوں میں غیر موجودگی کا تھا ہماری کوشش ہے کہ اصلاحات لائے، مسائل کے حل کے لیے کچھ وقت لگے گا پہلے بینظیر بھٹو جنرل ہسپتال کی حالت ابتر تھی اس کی تزئین و آرائش مرمت کا عمل ہوگیا۔ ہسپتالوں کی حالت کو بہتر بنایا جارہا ہے تاکہ مریضوں کو مشکلات نا ہو عوام کی طرف سے ادویات کی شکایتیں ہیں مسئلہ جلد حل کریں گے اس موقع پر پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سینیٹر سردار عمر گورگیج میڈیا سے بات چیت میں کہا ہے کہ اب ہیلتھ سیکٹر میں اصلاحات نظر آرہی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ماضی میں ہسپتالوں میں سہولیات کا شدید فقدان تھا ہسپتالوں کی حالت ایسی تھی کہ ہسپتالوں میں بدبو آتی تھی اب ہسپتالوں میں صاف ستھرا ماحول ہے صحافی کے سوال پر سینیٹر عمر گورگیج نے جواب میں کہا ہم اپنے اور خاندان کے مریضوں کا علاج ضرور سول ہسپتال میں کریں گے علاج کوئی کے لیے شوق سے اگر کوئی کراچی جانا چاہتا ہے تو ضرور جائے کراچی میں لوگ فری کے علاج کے لیے جاتے ہیں۔

میجر انور کاکڑ کی شہادت عظیم قومی نقصان ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل

وہ ایک دلیر، فرض شناس اور مادر وطن پر جان قربان کرنیوالے سپاہی تھے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمن خان ملاخیل نے میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ میجر انور ایک دلیر، فرض شناس اور مادر وطن پر جان قربان کرنے والے سپاہی تھے جنہوں نے ہمیشہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر خدمات انجام دیں۔ میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت ایک عظیم قومی نقصان ہے، اور پوری قوم ان کی قربانی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہماری بہادر افواج نے ہمیشہ ہر محاذ پر دشمن کو منہ توڑ جواب دیا ہے اور کسی بھی دشمن کی سازش ہمارے عزم، حوصلے اور اتحاد کو متزلزل نہیں کرسکتی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 JUL 2025

Page No. 14

ملکی امن، ترقی وخوشحالی جوانوں کی قربانیوں کا ثمر ہے، میر ظہور بلیدی

دہشتگردی کیخلاف سیکورٹی فورسز کے جوان ناقابل تسخیر ڈھال بنے ہوئے ہیں

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے ترجمان وصوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان اور پاکستان میں امن، ترقی وخوشحالی جوانوں کی قربانیوں کا ثمر ہے، دہشتگردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کے جوان وطن کی دفاع کیلئے ناقابل تسخیر ڈھال بنے ہوئے ہیں، بہادر آفیسر میجر زیاد سلیم اور سپاہیوں کی شہادت رائیگاں نہیں .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

جائیگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ پاکستان آرمی کے بہادر افسر میجر زیاد سلیم اور دو سپاہیوں کی شہادت پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جنہوں نے ایجنسی، مستونگ میں فتنہ ہندستان کے خلاف جاری آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کے دلیر افسران اور سپاہی مادر وطن کے دفاع میں اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر ایک ناقابل تسخیر ڈھال بنے ہوئے ہیں جو بیرونی سرپرستی میں ہونے والی جارحیت کے خلاف سینہ سپر ہیں۔ بلوچستان اور پاکستان میں جو امن، ترقی اور خوشحالی دیکھنے میں آ رہی ہے، وہ افواج پاکستان کے بہادر آفیسران اور وطن کے بہادر فرزندوں کی بے مثال قربانیوں کا ثمر ہے۔ اللہ تعالیٰ شہدا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور ان کے پسماندگان کو صبر، استقامت اور عزت بخشے۔ آمین۔

انتہاپسندانہ رجحانات کے تدارک کیلئے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں، ربابہ بلیدی

نوجوانوں کی ذہنی صحت، مثبت تربیت اور معاشرتی شعور کی آبیاری ازحد ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ نوجوانوں میں شدت پسندی اور انتہاپسندانہ رجحانات کے تدارک کے لیے نفسیاتی اور سماجی سطح پر مربوط اقدامات کی اشد ضرورت ہے نوجوان ہمارے ملک کا مستقبل ہیں اور ان .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

کی ذہنی صحت، مثبت تربیت اور معاشرتی شعور کی آبیاری وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نفسیات کے قومی ادارے (نیشنل انسٹیٹیوٹ آف سائیکالوجی)، جامعہ قائداعظم اسلام آباد اور قومی ادارہ برائے انسداد دہشت گردی (نیکٹا) کے اشتراک سے منعقدہ تربیتی ورکشاپ "نوجوانوں کے لیے نفسیاتی وسائل کی تیاری" کی اختتامی نشست میں بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان جیسے صوبے میں، جہاں دہائیوں سے محرومی اور پسماندگی نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں، وہاں نوجوانوں کو اعتماد، شعور اور علم سے آراستہ کرنا حکومت بلوچستان کا اہم ترین مشن ہے

دہشت گردی میں ملوث عناصر کی سرکوبی ضروری ہے، میاں خان بگٹی

بختیار آباد اور ڈمبولی کے درمیان ریلوے ٹریک پر بم دھماکہ کی مذمت کرتے ہیں

بی (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے پیٹرولیم انرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی پاکستان مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی نے بختیار آباد اور ڈمبولی کے درمیاں ریلوے ٹریک پر بم دھماکہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات بلوچستان میں امن وخوشحالی میں سب سے بڑی ر......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کاوٹ ہے جس کی روک تھام کرنے کے ساتھ ساتھ دہشت گردی میں ملوث عناصر کی سرکوبی اشد ضروری ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان کے مثالی امن اور عوام کی خوشحالی کے لئے بھرپور انداز سے جدوجہد کو یقینی بنا رہی ہے ملک دشمن عناصر فتنہ الہندوستان بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی سازشوں میں مگن ہے مگر محب وطن قوم قبائل ملک سمیت ترقی امن کے دشمنوں کی ہر سازش کو خاک میں ملانے کے لئے اپنے افواج کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے ناسوری کے مکمل خاتمہ سمیت فتنہ الہندوستان کی سرکوبی کے لئے بلوچستان کا بچہ بچہ سیکورٹی فورسز کے ساتھ ملک کی حفاظت کے لئے چٹان کی مانند کھڑا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUL 2025 Page No. 15

چاغی لیویز کے 8 سو سے زائد اہلکاروں نے ڈیوٹی سے انکار کر دیا

حکم امتناع کے باوجود پولیس میں انضمام قبول نہیں

اسسٹنٹ کمشنر نے رات کی تاریکی میں پولیس میں ضم کرنے کا آرڈر جاری کر کے عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی

جب تک عدالتی فیصلہ نہیں آئے گا چاغی لیویز کسی صورت پولیس میں ڈیوٹی نہیں کریگی، اہلکاروں کی میٹنگ میں اعلان

دالبندین (این این آئی) ضلع چاغی کے آٹھ سو سے زائد لیویز فورس کے اہلکاروں رسالدار میجرز اور دفعدار نے پولیس فورس میں ڈیوٹیاں دینے سے انکار کر دیا یہ فیصلہ لیویز فورس کے اہلکاروں و رسالدار میجرز کی ایک مشترکہ میٹنگ میں کیا گیا میٹنگ میں رسالدار میجر میر احمد حسنی رسالدار ظفر اقبال نوتیزی رسالدار ملک محمد نوتیزی رسالدار حاجی قادر بخش جوشنزئی شیر علی سنجرانی محمد مبین محمد قاسم سمیت سینکڑوں لیویز فورس کے اہلکار شامل تھے اس موقع پر رسالدار قادر بخش جوشنزئی نے لیویز فورس کے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان لیویز ایک قبائلی اور علاقائی فورس ہے اور برطانوی دور سے ضلع کے دور دراز اور دشوار گذار علاقوں میں خوش اسلوبی سے اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ لیویز فورس انتہائی کم اور محدود وسائل میں امن وامان برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ مگر ایک قبائلی فورس کو راتوں رات پولیس میں ضم کرنا نا قابل قبول ہے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے خلاف چاغی لیویز فورس کی عدالت عالیہ میں پٹیشن زیر سماعت ہے۔ اس بابت عدالت نے اسٹے آرڈر بھی جاری ہوا ہے اسکے باوجود ایک ٹرانسفر شدہ اور بے اختیار اسسٹنٹ کمشنر نے رات کی تاریکی میں لیویز فورس کو زبردستی پولیس میں ضم کر کے عدالتی فیصلے کی مکمل خلاف ورزی کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت بلوچستان لیویز فورس کے محکمے کو ختم کرنا چاہتا ہے تو مہربانی کر کے لیویز فورس کے تمام ملازمین کو دیگر محکموں کی طرح قانونی مراعات دے کر فارغ کرے اور محکمہ پولیس میں از سر نو ملازمین بھرتی کرے کیونکہ لیویز فورس جیسی قبائلی اور بنیادی فورس کے افسروں کو پولیس کے ادنی سنتری کے ماتحت کر کے عہدے کی توہین کی جارہی ہے جو کسی صورت برداشت نہیں۔ اس بناء پر جب تک عدالتی فیصلہ نہیں آئے گا چاغی لیویز فورس کسی صورت پولیس میں ڈیوٹی نہیں کرے گی آخر میں لیویز فورس کے جوانوں نے لیویز فورس اور پاکستان زندہ باد کے فلک شگاف نعرے بلند کیے شرکاء نے عہد کیا کہ جب تک لیویز فورس کو دوبارہ اسکے پرانے سسٹم پہ بحال نہیں کیا جاتا تب تک کوئی بھی لیویز اہلکار ڈیوٹی نہیں دیگا۔

وزیر اعلیٰ کا وژن، کوئٹہ میں نوجوانوں کو پائلٹ بننے کی تربیت دیجائیگی

صوبے میں 1956 سے موجود ٹریننگ کلب کو سنگل اور دو انجن والے تین جہاز فراہم کیے جائینگے

گریجویٹ نوجوان دو انجن والے جہاز کے پائلٹ ہونگے، شاہد رند کی ڈی جی ایوی ایشن کے ہمراہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت کے ترجمان شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے کچھ عرصہ قبل پائلٹس پروگرام شروع کر کے اپنا ایک ایوی ایشن ونگ قائم کیا تھا جس میں پیشرفت ہوئی ہے، یہ بات انہوں نے جمعرات کو ڈائریکٹر جنرل ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد، ڈائریکٹر آف اسٹڈیز ایوی ایشن کیپٹن راشد اقبال اور سیکرٹری خزانہ بلوچستان عمران زرکون کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ کیپٹن علی آزاد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے 2028،2025 کے وژن کے تحت کام کر رہے ہیں اور کوشش ہے کہ اس میں جلد از جلد کامیاب ہوں، پروگرام کو تین مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں پہلا مرحلہ فلائنگ ٹریننگ کے حوالے سے ہے۔

حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کیلئے تاریخی اقدامات کئے، بلال کاکڑ

نوجوانوں کو کاروبار، سرمایہ کاری اور حکومتی اسکیموں سے جوڑا جارہا ہے، وائی پی ایف کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کی فلاح و بہبود، تعلیم، تربیت اور روزگار کی فراہمی کیلئے ایک واضح وژن رکھتے ہیں اور ان کی قیادت میں نوجوانوں کیلئے ایسے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں جن کی ماضی میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوتھ پارلیمنٹیرین فورم کی صدر نوشین افتخار کی قیادت میں آنے والے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد نے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی دعوت پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا۔ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی، میر عثمان بادینی اور دیگر اہم شخصیات بھی وفد کا حصہ تھیں۔ وفد کو بورڈ کی جانب سے صوبے میں مجوزہ سرمایہ کاری منصوبوں، سرمایہ کاروں کیلئے فراہم کی جانے والی حکومتی مراعات اور نوجوانوں کیلئے دستیاب معاشی مواقع کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفد نے بورڈ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت کا وژن نوجوان دوست اور ترقی پسند ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو روزہ وقفے کے بعد آج ہوگا

اسمبلی اجلاس میں اضافی فیس وصولی بارے قراردادیں پیش کی جائے گی

اراکین طلباء یونینز پر پابندی ختم، بورڈ کے نصاب بارے اظہار خیال کرینگے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس دو روزہ وقفے کے بعد آج (جمعہ) کو سہ پہر تین بجے ہوگا اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین صوبے میں پی ڈی کلچر کو ختم کرنے اور رولز آف بزنس کے تحت محکموں کے امور چلانے، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر آغا صوبے کے پرائیویٹ اسکولوں کے نصاب کو بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے نصاب سے ہم آہنگ کرنے اور گرمی و سردی کی تعطیلات کے دوران اضافی فیس وصول کرنے سے روکنے، حق دو تحریک کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ طلباء یونینز پر عائد پابندی کو ختم کرنے کی قراردادیں پیش کریں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی سید ظفر آغا ضلع پشین میں نئی سبزی........ بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

منڈی کی منتقلی اور مولانا ہدایت الرحمان ضلع گوادر میں 100 کی بجائے 10 میگاواٹ بجلی کی فراہمی سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس پیش کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 JUL 2025

Page No. 16

عوام کو پینے کی پانی کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیئے جائیں: ہاشم غلزئی

پانی کی قلت کے حوالے سے عوام کی مشکلات کا احساس ہے، مسائل کے خاتمے کے لیے اقدامات اٹھا رہے ہیں

مسلسل خشک سالی اور زیر زمین پانی کی سطح گرنے کی وجہ عوام کو پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہو رہا ہے، سیکرٹری پی ایچ ای

عوام کی بڑی تعداد واسا بلوں کی ادائیگی بھی نہیں کر رہی جس کی وجہ سے محکمے کو مشکلات کا سامنا ہے، واسا ہیڈ آفس کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری پی ایچ ای / واسا محمد ہاشم غلزئی نے واسا ہیڈ آفس کا دورہ کیا۔ مینجنگ ڈائریکٹر واسا محمد گل خلجی نے محکمے سے متعلق بریفنگ دی۔ اس موقع پر محکمہ کے تمام آفیسران بھی موجود تھے۔ سیکرٹری پی ایچ ای / واسا نے محکمہ واسا سے متعلق بریفنگ کے موقع پر گفتگوں کرتے ہوئے کہا کہ نئے ٹیوب ویلز کو فنکشنل بنا کر عوام کو پانی کی فراہمی یقینی بنائیں، تمام زیر تعمیر کاموں جس میں ٹیوب ویلوں اور ریزروائرز کی فعالیت بروقت مکمل کیا جائے اور جلد ہی نئے ٹیوب ویلز کو ٹرانسفارمر لگا کر دونوں ٹیوب ویلز کو سٹارٹ کریں جسے شہر کے پانی کی قلت دور ہو جائے ان تمام کاموں کی جلد مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے فراہمی کے لیے واسا کوئٹہ شہر میں ہنگامی بنیادوں پر تمام تر وسائل کو بروئے کار لا رہی ہیں، عوام کو صاف پانی کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ اور واسا عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے۔ واسا کے مسائل حل کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اور محکمہ کی کارکردگی میں مزید بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں کا سیزن میں پانی کی قلت کے حوالے سے عوام کی مشکلات کا احساس ہے۔ اور ان مسائل کے خاتمے کے لیے اقدامات بھی اٹھا رہے ہیں۔ مسلسل خشک سالی اور زیر زمین پانی کی سطح گرنے کی وجہ عوام کو پانی کی فراہمی کا نظام متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے لیے پانی کی فراہمی کے لیے مانگی ڈیم سمیت ڈیموں پر کام تیز کرے۔ جس کی تکمیل سے کوئٹہ کے عوام کا پانی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔ انہوں نے کوئٹہ میں پانی کی فراہمی کے حوالے سے جاری منصوبوں اور محکمہ کی طرف سے کئے جانے والے اقدامات کے حوالے سے کہا کہ کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں پانی کا مسئلہ موجودہ حکومت کے دور میں نہیں ہے۔ بلکہ کوئٹہ میں پانی بحران کافی پرانا ہے۔ اور ماضی میں اس پر کوئی عملی طور پر کام نہیں کیا گیا۔ ایک طرف تو کوئٹہ کو پانی کی فراہمی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اور دوسری جانب عوام واسا بلوں کی ادائیگی بھی نہیں کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ جب محکمہ کو مالی مسائل کا مسئلہ نہ ہو تو محکمہ کی کارکردگی مزید بہتر ہوگی۔ اور عوام کی بہترین طریقے سے خدمت کریگی۔ کوئٹہ شہر کے تمام علاقوں میں پانی کی فراہمی بروقت یقینی بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ واسا کے ملازمین کے بھی مسائل حل کیے جائینگے۔ تاکہ وہ محکمہ کے بہتری کے لیے کام کر سکے۔

سہولیات کو مزید بہتر بنا کر عوامی شکایات کا ازالہ کیا جائیگا: ڈی جی نادرا بلوچستان

ڈی جی نوید جان صاحبزادہ نے شہریوں کی شکایات کے فوری حل کے لیے ہدایات جاری کیں

ای کچہری میں عوام کی بڑی تعداد نے کالز اور میسجز کے ذریعے اپنے مسائل، شکایات سے آگاہ کیا

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم پاکستان کی خصوصی ہدایات کے تحت نادرا ریجنل ہیڈ آفس کوئٹہ کی جانب سے منعقدہ فیس بک لائیو ای کچہری میں ڈائریکٹر جنرل نادرا بلوچستان نوید جان صاحبزادہ نے شہریوں کے مسائل نہ صرف سنے بلکہ موقع پر ہی ان کے فوری حل کے احکامات بھی جاری کیے۔ ای کچہری میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی، درجنوں شہریوں نے کالز اور میسجز کے ذریعے اپنے مسائل براہِ راست بیان کیے ای کچہری کے دوران شناختی کارڈ میں درستگی، نئے شناختی کارڈ کے اجرا، فیملی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ، نادرا عملے سے متعلق شکایات اور دیگر اہم مسائل کو شہریوں نے ڈائریکٹر جنرل کے سامنے رکھا، جس پر نوید جان صاحبزادہ نے موقع پر ہی متعلقہ افسران کو ایکشن لینے کی ہدایت دی نادرا حکام کے مطابق اس آن لائن سیشن کا مقصد عوامی رابطہ بہتر بنانا، شکایات کا بروقت ازالہ اور شفافیت کو فروغ دینا تھا، جس میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ ای کچہری کے اختتام پر شہریوں نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات عوام کی آواز سننے اور حل تلاش کرنے کی بہترین مثال ہیں ڈائریکٹر جنرل نادرا نے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ نادرا بلوچستان اپنی خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے اس طرح کے براہِ راست رابطوں کا سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رکھے گا۔

بلوچستان کی چراگاہوں کو دیہی زندگی کی بقا میں بنیادی حیثیت حاصل ہے: ولید مہدی

یہ وسیع و عریض قدرتی علاقے مالداری سے وابستہ لاکھوں افراد کے لیے مویشیوں کی خوراک کا ذریعہ ہیں

موسمیاتی تبدیلی، غیر متوازن، بے ہنگم زراعت اور بے قابو چراو نے ان علاقوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے

بلوچستان میں چراگاہی وسائل کے پائیدار اور سائنسی انتظام کو فروغ دیا جائے گا، تربیتی ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محکمہ جنگلات و جنگلی حیات اور اقوام متحدہ کے ذیلی ادارہ برائے خوراک و زراعت (FAO) کے زیر اہتمام رینج ٹیکنیشنز اور سروے اسٹاف کے لیے چراگاہی وسائل کے جائزے اور نقشہ سازی سے متعلق تین روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ یہ تربیت ری وایول آف بلوچستان واٹر ریسورسز پروگرام (RBWRP) کے تحت منعقد کی گئی، جسے عالمی ادارہ خوراک نے نافذ کیا اور یورپی یونین (EU) نے مالی معاونت فراہم کی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن بلوچستان کے سربراہ اور انٹرنیشنل پروگرام کوآرڈینیٹر ولید مہدی نے محکمہ جنگلات و جنگلی حیات کے قابل اور مستعد ٹیم کی پیشہ ورانہ امور کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی چراگاہیں نہ صرف صوبے کی معیشت بلکہ اس کے ماحولیاتی توازن اور دیہی زندگی کی بقاء میں بھی بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ وسیع و عریض قدرتی علاقے مالداری سے وابستہ لاکھوں افراد کے لیے مویشیوں کی خوراک کا ذریعہ ہیں۔ مقامی افراد کا انحصار نہ صرف گوشت، دودھ اور اون پر ہے بلکہ ان چراگاہوں سے حاصل ہونے والی قدرتی جڑی بوٹیوں، نباتات اور ایندھن پر بھی ہے۔ ان علاقوں کی زرخیزی اور بقاء کا دارومدار اس بات پر ہے

نفری کی کمی جہاں بھی ہوگی بی سی فورس کو جانا پڑے گا

آغا یوسف

جوانوں کے تبادلے اور چھٹیاں میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں، کسی کی شکایت نہیں ملنی چاہئے، میرے لئے سب برابر ہیں

عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہمارا نصب العین ہے، جوان اپنی حاضری یقینی بنائیں، قاسم لائن کوئٹہ میں دربار سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کانسٹیبلری قاسم لائن کوئٹہ میں اہم دربار منعقد کی گئی۔ ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری کے قسم لائن پہنچنے پر قاسم لائن کے چاک و چوبند دستے نے ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری کو سلامی دی۔ جس میں ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے ملازمان کے مسائل سنے اور کچھ مسائل کو موقع پر ہی حل کیا کچھ مسائل اپنے ہمراہ موجود اسٹاف کو نوٹ کروائے اور جلد از جلد حل کرنے کی تاکید کی۔ دوران دربار کچھ ملازمان نے کھڑے ہو کر ٹرانسفر پوسٹنگ کی بابت استدعا کی کہ ہمیں دور دراز علاقوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ جس پر ایڈیشنل

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے زونل کمانڈرزون-1 قاسم لائن، زونل کمانڈ RRG زون III اور SP ایلیٹ فورس کو ہدایت کی کہ جوانوں کے تبادلہ جات اور چھٹیاں میرٹ کی بنیاد پر کی جائے۔ اس بابت کسی ملازم کی شکایت نہیں آنی چاہیے۔ انہوں نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈسٹرکٹ پولیس ایک ضلع یا اپنی رینج تک محدود ہوتی ہے جبکہ بلوچستان کانسٹیبلری پورے صوبے کی ایک ہی ریزرو فورس ہے جہاں بھی نفری کی کمی ہوتی ہے صوبائی حکومت اور انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان کے حکم پر نفری فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تبادلہ جات فورس کا حصہ ہیں جہاں بھی نفری کی ضرورت ہوگی وہاں پر جانا پڑے گا۔ اور کسی کے ساتھ کوئی تعصبانہ رویہ نہیں رکھا جارہا ہے۔ تمام ماتحتوں کو میں اپنے بچوں کی طرح سمجھتا ہوں میرے لئے سب برابر ہیں۔ سب کے ساتھ انصاف اور شفافیت کا طریقہ اپنایا جارہا ہے اور عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہمارا نصب العین ہے۔ ایڈیشنل IGP کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جوان اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اور اپنے بچوں کی روزی حلال کریں۔ اگر کوئی بھی ملازم غیر حاضر ہوا تو اسکو بلا تنخواہ کرتے ہوئے کسی دور دراز علاقے میں ٹرانسفر کیا جائے۔ اگر آپ کی کوئی جائز مجبوری ہوتی ہے تو متعلقہ زونل کمانڈر سے چھٹی لیں اگر اس کے اختیار سے زیادہ کوئی مسئلہ ہو تو بی سی ہیڈ آفس جائیں اور اپنی مجبوری بتائیں۔ جس کی مکمل جانچ پڑتال کے بعد آپ کا مسئلہ حل کیا جائے گا۔

حب کینال سے پانی کی غیر قانونی نکاسی و فروخت روکنے کا حکم

یہ عمل عوامی پریشانی کے زمرے میں آتا ہے جسے فوری طور پر روکنے کیلئے قانونی اقدامات ناگزیر ہیں، فوری طور پر معاملے کی انکوائری کرنے کی ہدایت

غیر قانونی نکاسی و فروخت کے عمل کو روکنے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائے جائیں، تمام متعلقہ افسران 26 جولائی تک انکوائری رپورٹ پیش کریں، جوڈیشل مجسٹریٹ

حب (نمائندہ انتخاب) جوڈیشل مجسٹریٹ (ایم ایف سی) II حب ماریہ منظور نے حب کینال سے پانی کی مبینہ غیر قانونی نکاسی اور فروخت سے متعلق دائر درخواست پر عبوری حکم جاری کردیا عدالت نے ابتدائی مواد کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ یہ عمل عوامی پریشانی (پبلک نیوسنس) کے زمرے میں آتا ہے، جسے فوری طور پر روکنے کے لیے قانونی اقدامات ناگزیر ہیں۔ عدالت نے اپنے حکم میں ایگزیکٹو انجینئر اریگیشن حب SHO تھانہ HITE حب، حب سٹی واٹر سپلائی EXEN پی ایچ ای حب، اور اسسٹنٹ کمشنر حب کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر معاملے کی انکوائری کریں اور غیر قانونی نکاسی و فروخت کے

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

عمل کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ تمام متعلقہ افسران 26 جولائی 2025 تک انکوائری رپورٹ پیش کریں، بصورت دیگر عدالت حتمی حکم جاری کرسکتی ہے اور عدم تعمیل کی صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عدالت کے سامنے یہ موقف نوجوان قانون دان فضل جنگ ایڈووکیٹ کی جانب سے پیش کیا گیا جنہوں نے دلائل دیتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ سرکاری پانی کے وسائل کو ذاتی مفاد میں استعمال کرنا نہ صرف غیر قانونی ہے بلکہ عوامی مفاد کے خلاف بھی ہے، اور یہ عمل پبلک نیوسنس کے زمرے میں آتا ہے عدالت نے مقدمے کی آئندہ سماعت 26 جولائی مقرر کرتے ہوئے تمام فریقین کو عدالت میں پیش ہونے اور جواب داخل کرنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ یہ حکم عوامی وسائل کے تحفظ اور شفافیت کو یقینی بنانے کی ایک بڑی قانونی پیش رفت تصور کیا جارہا ہے۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 25 JUL 2025

Page No. 18

بلوچستان کے مسائل: جماعت اسلامی کا قافلہ آج اسلام آباد روانہ ہوگا

آٹھ نکاتی ایجنڈے پر عمل درآمد کے لئے وفاقی دارالحکومت میں دھرنا دیا جائے گا، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ اسلام آباد کیلئے قافلہ آج صبح 10 بجے کوئٹہ سے روانہ ہوگا بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے آٹھ نکاتی ایجنڈے پر عمل درآمد کے لئے وفاقی دارالحکومت میں دھرنا دیا جائے گا یہ بات انہوں نے جمعرات کو پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی اس موقع پر جماعت اسلامی کے سابق امیر عبدالحق اخوندزادہ، نائب امیر زاہد اختر بلوچ، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ کاکڑ، سیکرٹری اطلاعات عبدالولی شاکر سمیت دیگر بھی موجود تھے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ صوبے کے حکمران بے اختیار ہیں فیصلے اسلام آباد سے ہوتے ہیں جماعت اسلامی کے مطالبات پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی و معاشی معاملات میں ہر قسم کی مداخلت بند کی جائے ہمیں آئینی حقوق دیے جائیں صوبے کے تمام فیصلے منتخب نمائندوں کو کرنے کا اختیار دیا جائے بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی پالیسی ترک کی جائے ایف سی کو صوبے سے واپس بلایا جائے چیک پوسٹوں پر عوام کی تذلیل بند کی جائے انہوں نے کہا کہ گوادر سے چمن تک بارڈر کی بندش سے 30 لاکھ افراد کو بے روزگار کرنا منظور نہیں ٹرالر مافیا کی سرپرستی بند کی جائے لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے مسخ شدہ لاشیں پھینکنے اور جبری گمشدگیوں کا سلسلہ بند کیا جائے، صوبے میں سیاسی آزادیوں پر پابندی کا خاتمہ کیا جائے تمام سیاسی کارکنوں کو رہا کیا جائے بلوچستان میں سی پیک فیز ون اور فیز ٹو کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں بلوچستان کے وسائل، گیس، ریکوڈک، سینڈک، ساحل اور زمینوں کی الاٹمنٹ کے ذریعے وفاق کی طرف سے لوٹ مار بند کی جائے ریکوڈک، گوادر پورٹ سمیت دیگر معدنی منصوبوں کے معاہدے عوام کے سامنے لائے جائیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد لانگ مارچ کے شرکا آج کوئٹہ سے روانہ ہوں گے اور تین دن کے سفر کے بعد اسلام آباد پہنچیں گے جماعت اسلامی کی مرکزی قیادت اسلام آباد میں ہمارے ساتھ ہوگی۔

بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن کردی، مولانا لونی

کاروبار، پھل اور سبزیاں تباہ ہورہی ہیں، کیسکو کو عوامی مشکلات سے کوئی سروکار نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا حافظ عبدالاحد کبدانی نائب امیر مولانا عبدالروف نائب امیر سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری حاجی عبیداللہ حقانی و دیگر نے کہا ہے کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے کاروبار اور کئی ملین ٹن سیب اور انگور چیری اور سبزیاں تباہ ہورہی ہیں، ایک طرف بجلی کے بھاری بلز سے عوام کا خون نچوڑا گیا۔ دوسری طرف غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے گھریلو زندگی سے لے کر تجارت اور زراعت سب کو تباہی کی دہانے پر پہنچا دیا گیا، سخت گرمی میں 12 گھنٹے سے زائد غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، آنکھ مچولی اور وولٹیج کی کمی معمول بن چکا ہے پوچھنے تک کوئی تیار نہیں اور نہ کسی کو عوام کی مشکلات کا احساس ہے کیسکو کو عوام کو درپیش مشکلات سے کوئی سروکار نہیں انہوں نے کہا کہ چیف کیسکو عوام کو سزا دینے کے بجائے اپنے ملازمین کا احتساب کریں۔

حکومت نے نااہلی وناکامی کی تمام حدیں عبور کرلیں، پشتونخوامیپ

محکمہ پولیس کی جانب سے لیویز کے اہلکاروں کو حاضری رپورٹ فوری طور پر جمع کرنے کے احکامات توہین عدالت ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں لیویز فورس کو پولیس فورس میں ضم کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت اور توہین عدالت کے مرتکب اقدام پر دکھ وافسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی غیر آئینی و غیر قانونی زر وزور سے مسلط نااہل و کرپٹ حکومت نے نااہلی و ناکامی کی تمام حدیں عبور کرلی ہیں۔ صوبے بالخصوص جنوبی پشتونخوا کے مختلف اضلاع میں محکمہ پولیس کی جانب سے لیویز کے اہلکاروں کو حاضری رپورٹ فوری طور پر جمع کرنے کے احکامات دراصل عدالتی توہین کے مرتکب ہیں، اور عدالت عالیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا نوٹس لیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ غیر آئینی مسلط حکمرانوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے خلاف پہلے سے ہی کیس عدالت میں زیر سماعت ہے عوامی حمایت سے عاری حکمران آئے روز عوام کے جذبات سے کھیلتے ہوئے ایسے اقدامات اٹھا رہے ہیں جس سے عوام کو ریلیف کے بجائے اذیت پہنچ رہی ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ لیویز فورس کو کو جدید ہتھیار اور ٹریننگ دے کر انہیں جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اس میں مزید اضافہ کیا جائے دیہی علاقوں کے امن وامان کے حوالے سے تمام نظم ونسق لیویز فورس کے حوالے کی جائے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے اس عوام دشمن فیصلے کو فی الفور واپس لیا جائے اور لیویز فورس کو اپنے پرانے حالت میں کام کرنے دیا جائے۔

حکمران طبقہ عوامی مشکلات کے حل میں مخلص نہیں، مولانا عبدالواسع

جمعیت علما اسلام کی تاریخ ملک کیلئے قربانیوں سے بھری پڑی ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام کی تاریخ ملک کیلئے قربانیوں سے بھری پڑی ہے ہم نے ہر دور میں وطن عزیز کیلئے قربانیاں دی ہیں ہمارے کارکنوں کی ملک کیساتھ محبت کرنے کی پرورش ہوئی ہے، جمعیت علما اسلام ملک کی جغرفیائی سرحدوں کی حفاظت کیلئے صف اول میں رہی ہے، انھوں نے کہا کہ مشکل حالات کے یہ غازی کسی پر احسان نہیں جتاتے بلکہ ملک کے ساتھ محبت کرنے وہ اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں انھوں نے کہا کہ حکمران طبقہ عوام کی مشکلات کے حل میں مخلص نہیں ہے اقتدار میں ہو نہ ہو جمعیت علما اسلام نے عوام کی آواز بنا ہے۔

عوامی نیشنل پارٹی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف پٹیشن دائر کردی

ایکٹ قدرتی وسائل پر عوام کا اختیار سلب اور 18ویں ترمیم کو رول بیک کرنے کی کوشش ہے، موقف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ حکمران 18ویں ترمیم کو ایس آئی ایف سی جیسے غیر آئینی ادارے کے ذریعے رول بیک کرنا چاہتے ہیں جو کہ پشتون بلوچ اقوام کے حق پر کھلم کھلا ڈاکہ ہے بلوچستان اسمبلی سے اس ایکٹ کا پاس ہونا لمحہ فکریہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان ہائی کورٹ میں ملگری وکیلان اور پارٹی ذمہ داران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کیا عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف آئینی رٹ پٹیشن دائر کردی یہ پٹیشن نیشنل لائرز فورم سے وابستہ وکلاء ٹیم ایڈووکیٹ نور اللہ شاہ ایڈووکیٹ حمید اللہ کاکڑ ایڈووکیٹ کلیم اللہ کاکڑ اور دیگر قانونی ماہرین کے توسط سے جمع کرائی گئی پٹیشن میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ بلوچستان کے عوام کے قدرتی وسائل پر حق اختیار کو سلب کرتا ہے اور یہ قانون 18ویں ترمیم کو رول بیک کرنے کی کوشش اور صوبائی خودمختاری کے آئینی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہے اس موقع پر پارٹی ضلع کوئٹہ کے صدر شاہ اللہ کاکڑ اراکین مرکزی کمیٹی ڈاکٹر اقبال ترین ڈاکٹر عیسیٰ خان جوگیزئی زین اللہ درانی سمیت پارٹی کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 25 JUL 2025 Page No. 19

ڈیکاری میں قتل ہونے والی خاتون کی ماں کو گرفتار کرلیا گیا

[illegible]

[illegible]

سریاب مل میں ہمسائے نے فائرنگ کرکے دو بھائیوں کو زخمی کردیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سریاب مل میں گھر کے باہر کھڑے ہونے پر ہمسائے نے فائرنگ کرکے دو بھائیوں کو زخمی کردیا۔ پولیس کے مطابق سریاب مل میں دو بھائی محمد ناصر اور عبدالغفار ولد محمد ایوب گزشتہ روز اپنے گھر کے باہر کھڑے تھے۔ ہمسائے نے باہر کھڑے ہونے پر تکرار کی اور فائرنگ کرکے دونوں بھائیوں کو زخمی کردیا اور فرار ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا اور کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔

منگچر میں فائرنگ، بچے سمیت دو افراد جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) منگچر کے علاقے میرانزئی کراس پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے بچے سمیت دو افراد حسین احمد اور جنید احمد کو ہلاک جبکہ احمد خان کو زخمی کردیا اور موقع سے فرار ہوگئے۔

MASHRIQ QUETTA

سبی کے علاقے ڈنگرا میں بولان میل کی آمد پر دہشتگردی، دھماکے سے بوگی کو نقصان

کراچی سے کوئٹہ جانے والی بولان میل ڈانگر کے قریب دھماکے میں خوف ناک حادثے سے بال بال بچ گئی

دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، بولان میل کو سبی پہنچنے پر ضروری چیکنگ کے بعد کوئٹہ کے لیے روانہ کردیا گیا

دونوں اطراف سے آنیوالی جعفر ایکسپریس کھڑی کردی گئیں، مسافروں کیلئے سرکٹ ہاؤس میں انتظامات، دن کو روانہ ہوگی

سبی (سلیم کشلوری سے) ڈنگرا کے قریب ریلوے ٹریک کے قریب زور دار دھماکہ، دھماکے میں بولان میل بال بال بچ گئی، آخری بوگی کے فرش کو جزوی نقصان پہنچا۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے، ریلوے حکام کے مطابق کراچی سے کوئٹہ جانے والی بولان میل ڈانگر کے قریب دھماکے میں خوف ناک حادثے سے بال بال بچ گئی۔ بولان میل گزرنے کے بعد ریلوے ٹریک کے قریب زوردار دھماکہ ہوا جس........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

کے نتیجے میں بولان میل کے آخری بوگی نمبر 7 کے فرش کو جزوی نقصان پہنچا۔ تاہم دھماکے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا بولان میل کو سبی پہنچنے کے بعد کوئٹہ کے لیے روانہ کردیا گیا ہے جبکہ دھماکے کے بعد پنجاب سے آنے والی جعفر ایکسپریس کو ڈیرہ مراد جمالی کے مقام پر روک دیا گیا ہے اور کوئٹہ سے پنجاب جانے والی جعفر ایکسپریس کو سبی پر روک دیا گیا ہے، ریلوے حکام نے بتایا کہ واقعے کے بعد ٹرینوں کی آمدورفت وقتی طور پر معطل ہوگئی ہے اور سیکورٹی فورسز نے دھماکے کے بعد جائے وقوعہ کو گھیرے میں لیا ہے، ریلوے حکام کا مزید کہنا ہے کہ ریلوے کی ٹیم جائے وقوعہ پر روانہ ہوگی، کلیئرنس کے بعد ٹرینوں کو اپنی منزل پر روانہ کیا جائے گا۔ دوسری جانب پنجاب سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو سبی ریلوے اسٹیشن روک دیا گیا ضلعی انتظامیہ سبی نے ٹرین کے مسافروں کو سرکٹ ہاؤس منتقل کرکے رہائش، کھانے اور پینے کے لئے خصوصی انتظامات کئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 JUL 2025 Page No. 20

چوہڑمل روڈ پر سیوریج نظام درہم برہم، گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگا، صفائی کرائی جائے، تاجروں کا مطالبہ

بلدیاتی انتخابات ہونے کے باوجود کسی نے بھی تعمیر نہیں کرائی گئی ہے، رفیع اللہ پیر علیزئی، محمد اقبال اچکزئی و دیگر

بڑے پلازوں کی تعمیر سے نالیاں بند ہوچکی ہیں، عوام کا گزرنا بھی محال ہوگیا ہے، دکانداری شدید متاثر ہورہی ہے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں کی طرح چوہڑمل روڈ پر بھی سڑک کی عدم تعمیر کی وجہ سے گندگی کے ڈھیر میں اضافہ ہونے لگی، نالیاں انگریز کے دور کے بنی ہیں، بارہاں بلدیاتی انتخابات ہونے کے باوجود کسی نے بھی تعمیر نہیں کرائی گئی ہے، اس سڑک پر بڑے بڑے پلازے بنائے گئے سب نے اپنے حدود میں سے نالیاں بند کردی گئی ہے، دکانداری شدید متاثر ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے رفیع اللہ پیر علیزئی، محمد اقبال اچکزئی، خیر محمد بڑیچ، عبدالبصیر الکوزئی، انور سومرو اور دیگر آمد روفت کرنے والے شہریوں اور مسافروں نے بتایا ہے کہ چوہڑمل روڈ پر نالیاں بند ہونے کی وجہ سے معمولی بارش کے دوران سڑک پر چلنا محال ہو جاتا ہے، تالاب نما پانی کی وجہ سے شہریوں اور قریبی تاجروں کے کپڑے میلے ہوجاتے ہیں قریبی تاجروں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ضلعی انتظامیہ سے درخواست کرتے ہوئے بتایا ہے کہ چوہڑمل روڈ اور فغان روڈ پر دونوں اطراف میں نالیاں بنائی جائے پہلے تو بارش کے دنوں ہمیں گندا پانی تنگ کررہا تھا اب نئے نئے پلازے بنانے کے بعد سے بغیر کسی بارش کے نالیوں کا گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہی ہے، انہوں نے بتایا کہ چوہڑمل روڈ پر نہ صرف نالیاں بند ہیں بلکہ چوہڑمل روڈ جو کہ عرصہ 10 سالوں سے کسی نے بھی نہیں بنائی ہے، تعمیراتی کام نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ سڑک سے کوئی دشت اور سہرا بھی بہتر دیکھنے میں لگ رہا ہے، بڑے بڑے پلازوں کے سامنے اکثر و بیشتر نالیاں بند ہے، جس کو کھولنے کیلئے انتظامیہ کوئی حرکت میں نہیں آتی ہے۔ گزشتہ روز بارش کے پانی اور قریبی گٹروں کا پانی سڑکوں پر بہنے لگی قریبی دکانداروں نے کاروبار میں گندگی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے کہ فوری طور پر چوہڑمل روڈ اور افغان روڈ پر عرصہ دراز سے بند نالیاں کھولا جائے جن پر اب چلنا دشوار ہو گیا ہے، بصورت دیگر انہوں نے احتجاج کا اعندیہ بھی دیدیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 25 JUL 2025 Page No. 21

بلوچستان لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کا معاملہ، صوبے کے مفادات کو ترجیح دینے کی ضرورت

بلوچستان کے 80 فیصد سے زائد علاقوں میں لیویز فورس قیام امن کیلئے فرائض سرانجام دے رہی ہے جنہیں بی ایریا کہا جاتا ہے جس میں اندرون بلوچستان کے بیشتر اضلاع شامل ہیں۔ لیویز قدیم فورس ہے جس میں تقریباً تمام اہلکار مقامی ہیں جبکہ اے ایریا پولیس کے کنٹرول میں ہے جو وہاں امن وامان کی صورتحال کی ذمہ دار ہے۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے کے حوالے سے موجودہ حکومت اور ماضی کی حکومتوں نے کوششیں کیں جس کا بنیادی مقصد امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ہے۔ لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے رواں سال جنوری میں اسمبلی اجلاس میں قرارداد بھی پیش کی گئی تھی جس میں تمام اپوزیشن جماعتوں کا موقف تھا کہ ماضی میں بھی لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے اور بی ایریا کو اے ایریا میں شامل کرنے کا تجربہ ناکام ہوا تھا لہٰذا لیویز فورس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اسے وسائل اور بہترین ٹریننگ دی جائے، لیویز کو ختم کرنا مناسب نہیں۔ حکومتی سطح پر لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا بنیادی مقصد بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری لانا ہے جس کے لیے حکومت کی جانب سے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ 2010 میں منظور کیے گئے ایک قانون کے تحت لیویز فورس کام کر رہی ہے، جس کی منسوخی اور انضمام کے لیے صوبائی کابینہ سے منظوری اور اسمبلی سے قانون سازی کرنا ہوگی۔ حکومت کو اپوزیشن اور اپنے ارکان کی جانب سے بھی مخالفت کا سامنا ہوگا کیونکہ بعض ارکان اس انضمام کے حق میں نہیں ہیں۔ دوسری جانب بلوچستان ہائی کورٹ نے لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے سے متعلق اپنے واضح احکامات کی خلاف ورزی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے چیف سیکریٹری بلوچستان سمیت متعدد اعلیٰ افسران کو توہین عدالت کے نوٹسز جاری کردیئے ہیں۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ نمبر 3، جسٹس اقبال کاسی اور جسٹس ایوب ترین پر مشتمل بنچ نے کیس کی سماعت کرتے ہوئے 26 جون اور 17 جولائی 2025 کو جاری کیے گئے عدالتی احکامات کی یاددہانی کرائی جن میں لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کے عمل کو واضح طور پر روک دیا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ ان احکامات کے باوجود متعلقہ حکام نے مراسلہ جات جاری کیے، اجلاس منعقد کیے اور دیگر عملی اقدامات کیے جو صریحاً عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے چیف سیکریٹری، سیکریٹری داخلہ وقبائلی امور، ڈی جی لیویز، کمشنر ژوب ڈویژن، ڈپٹی کمشنرز قلعہ سیف اللہ، ژوب اور شیرانی سمیت ایس پیز اور دیگر متعلقہ افسران کو توہین عدالت کے نوٹس جاری کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر وضاحت طلب کرلی ہے۔ درخواست گزار کے وکیل باسط شاہ ایڈووکیٹ نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ عدالت کی جانب سے حکم امتناع جاری ہونے کے باوجود صوبائی حکومت نے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا عمل جاری رکھا، جس میں میٹنگز، احکامات اور فیلڈ میں عملی اقدامات بھی شامل ہیں۔ اس سے قبل بلوچستان ہائی کورٹ کے تربت بینچ نے 24 جون 2025 کو حکومت بلوچستان کی جانب سے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے سے متعلق جاری کیے گئے نوٹیفکیشنز کو معطل کردیا تھا اور لیویز کی موجودہ حیثیت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے 20 [illegible] اور 17 جون کو جاری نوٹیفکیشنز پر عملدرآمد روک دیا تھا اور کہا تھا کہ کیس کے حتمی فیصلے تک کوئی پیش قدمی نہ کی جائے۔ لیویز فورس کی قانونی نمائندگی سینئر وکیل طاہر علی بلوچ نے کی جنہوں نے عدالت کو بتایا کہ لیویز کو پولیس میں ضم کرنا نہ صرف آئین اور قانون کے منافی ہے بلکہ اس سے عوامی مفاد بھی بری طرح متاثر ہوگا۔ واضح رہے کہ حکومت بلوچستان نے 17 جون کو ایک نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے 13 اضلاع میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرنے کے لیے ایک اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کی تھی، جو 'بی ایریا' کو 'اے ایریا' میں تبدیل کرنے کی سفارشات مرتب کرے گی۔ کمیٹی کو 10 جولائی تک رپورٹ جمع کرانے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جنوری 2025 میں کوئٹہ، گوادر اور لسبیلہ میں لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا عمل مکمل کیا گیا۔ بہرحال لیویز فورس کی پولیس میں دوبارہ انضمام کی کوششیں جو رخ اختیار کرینگی وہ آئندہ چند دنوں میں واضح ہو جائے گا تاہم بلوچستان کے وسیع تر مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا ہوگا جو مثبت نتائج کا باعث بنے نہ کہ معاملات مزید خرابی کی طرف جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MIEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 JUL 2025 Page No.

تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے کیونکہ تعلیم کی بدولت ہی معاشرے اور کسی بھی قوم کی ترقی ممکن ہے۔ تعلیم ایک ایسا خزانہ ہے جو چوری نہیں ہوسکتا البتہ اس کو خرچ کرنے سے نہ صرف اس میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ یہ اور زیادہ پھیلتا ہے۔ تعلیم ہر مرد اور عورت پر فرض ہے۔ کیونکہ تعلیم کے بغیر انسان اندھوں کی مانند ہوتا ہے اسے کسی بھی اچھے اور برے کی تمیز نہیں ہوتی اس طرح معاشرے میں ان کا رہن سہن طور طریقے سب تعلیم کے ہی مرعون منت ہوتے ہیں۔

گزشتہ روز صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسان اور حیوان میں فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ تعلیم کسی بھی معاشرے یا قوم کے لیے ترقی کا ضامن ہے۔ یہی تعلیم قوموں کی ترقی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف سکول، کالج یا یونیورسٹی سے کوئی ڈگری لینا نہیں بلکہ اس کے ساتھ تمیز اور تہذیب بھی سیکھانا ہے تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات کا خیال رکھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ SBK ٹیسٹ کے دوران کئی مسائل پیدا ہوئے تھے۔ میں اور میری ٹیم نے ان تمام سکولوں کے مسائل بہت طریقے سے حل کئے۔ صوبے میں تعلیم کے شعبے کو مزید ترقی دینا چاہتے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیم کے حصول کے حوالے سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے تعلیم کی افادیت بیان کرتے ہوئے تمام صورتحال واضح کردی ہے اور اس میں انہوں نے تعلیم کے شعبے کو مزید ترقی دینے کی بات کے ساتھ ساتھ SBK ٹیسٹ کے دوران مسائل حل کرنے کا عندیہ بھی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کو اپنے مذکورہ بیان کو عملی جامہ پہنانے کے لیے تعلیم کے موجودہ نظام میں بہت بڑی تبدیلی لانی چاہیے۔ کیونکہ اس نظام میں کافی نقائص پائے جاتے ہیں۔ اگر "تعلیم ہر بچے کا حق ہے" کے لوگو کو کامیاب کرنا ہے تو اس ضمن میں سرکاری سکولوں میں تعلیم کے حصول کو ممکن بنانے کے لیے وہاں اصلاحات کرنی چاہئیں۔ صوبے میں اب بھی کچھ علاقوں میں مبینہ طور پر ایسے سکول موجود ہوں گے۔ جن کا سٹاف نہیں ہوگا۔ اس طرح سرکاری سکولوں میں اساتذہ تنظیموں کا جو ایک کردار ہے اس پر نظر ثانی کرنی چاہیے کیونکہ یہ تنظیمیں آئے روز احتجاج پر رہتی ہیں اس طرح اساتذہ بچوں کو پڑھانے کی بجائے نعرہ بازیوں میں مصروف ہوتے ہیں جس سے بچوں کی تعلیم کا ضیاع ہوتا ہے۔ اگر حساب لگایا جائے تو پورے سال میں چند ماہ ہی پڑھائی ہوتی ہے اگر وہ نہ ہو تو پھر تعلیم کا مستقبل کیسے تابناک ہوسکتا ہے۔ حکومت کو ایسے عامل کی روک تھام کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ اسی صورت میں ہی تعلیم پروان چڑھ سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUL 2025 Page No. 23

بلوچستان کے مسائل،چیلنجز،اقدامات اورامیدیں!!

بلوچستان، پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ رقبے کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ پسماندہ صوبوں میں سے ایک، طویل عرصے سے مختلف سیاسی، سماجی اور اقتصادی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ وسائل کی بھرمار کے باوجود، یہ صوبہ ترقی اور خوشحالی میں پیچھے رہ گیا ہے، جس کی بنیادی وجوہات میں بدعنوانی، ناقص طرز حکمرانی، اور وفاق کی سطح پر کم نمائندگی شامل ہیں۔ تاہم، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے روز اول سے ہی غیر معمولی عزم اور کاوشوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران، نامساعد اور مشکل حالات کے باوجود، اس حکومت نے عوامی مفاد میں بہترین فیصلے کیے ہیں اور صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں بلوچستان میں مالیاتی بد انتظامی اور شفافیت کا فقدان ہمیشہ سے ایک بڑا مسئلہ رہا ہے، جس نے ترقیاتی منصوبوں کو متاثر کیا اور عوامی وسائل کا بے دریغ استعمال کیا۔ میر سرفراز بگٹی کی حکومت نے اس دیرینہ مسئلے پر قابو پانے کے لئے مالیاتی شفافیت کو اپنی اولین ترجیح بنایا ہے۔ حکومت نے بجٹ سازی سے لے کر اخراجات تک ہر شعبے میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے مالیاتی لین دین کو مزید شفاف بنایا جا رہا ہے تاکہ بدعنوانی کے امکانات کو کم کیا جا سکے۔ آڈٹ کے نظام کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور عوامی فنڈز کے ہر روپے کے استعمال کی جوابدہی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت نے غیر ترقیاتی اخراجات میں کمی اور کفایت شعاری کی پالیسی اپنائی ہے تاکہ محدود مالی وسائل کا زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔ بہتر مالیاتی انتظام نہ صرف صوبائی خزانے پر بوجھ کم کرے گا بلکہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی بحال کرے گا، جو صوبے کی ترقی کے لئے انتہائی ضروری ہے طرز حکمرانی میں بہتری لانے کے لئے بھی اہم اقدامات کئے گئے ہیں۔ بیوروکریسی کو فعال اور عوام دوست بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ میرٹ پر تقرریاں اور تبادلے یقینی بنائے جا رہے ہیں تاکہ کارکردگی اور اہلیت کو فروغ دیا جا سکے۔ حکومتی اداروں میں استعداد کار کو بڑھانے کے لئے تربیت اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ عوامی شکایات کے ازالے کے لئے نظام کو بہتر بنایا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل ہو سکیں۔ یہ تمام اقدامات صوبے میں گڈ گورننس کی بنیاد رکھنے کی جانب اہم پیش رفت ہیں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتاری یا ادھورا رہ جانا ایک عام روایت رہی ہے، جس کی وجہ سے عوام کو ان کے ثمرات سے محروم رہنا پڑا۔ موجودہ حکومت نے ترقیاتی عمل کی تکمیل کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ تمام جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے مانیٹرنگ کا نظام مضبوط کیا گیا ہے۔ نئی ترقیاتی اسکیموں کی منصوبہ بندی کرتے وقت، ان کی پائیداری اور عوامی افادیت کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ خصوصاً، انفراسٹرکچر، صحت، تعلیم، اور پانی کی فراہمی جیسے بنیادی شعبوں میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ حکومت کی پالیسیوں کا محور عام آدمی کی ریلیف و آسانی ہے۔ مہنگائی کی موجودہ صورتحال میں، حکومت شہریوں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے بلوچستان کے مسائل محض اقتصادی نوعیت کے نہیں ہیں بلکہ ان کی جڑیں سیاسی اور سماجی محرومیوں میں بھی پیوست ہیں۔ صوبے کے دیرینہ حل طلب مسائل میں پسماندگی، امن و امان کی صورتحال، وفاق سے وسائل کی منصفانہ تقسیم، اور مقامی آبادی کے حقوق کا تحفظ شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ان تمام مسائل کے حل کے لئے نہ صرف صوبائی سطح پر اقدامات کئے ہیں بلکہ وفاق میں جا کر بھی صوبے کی بہترین وکالت کی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم، وفاقی وزراء، اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں اور بلوچستان کے جائز مطالبات کو پرزور طریقے سے پیش کیا انہوں نے صوبے کے امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مکمل حمایت فراہم کی ہے۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی گئی ہے تاکہ صوبے میں امن بحال ہو سکے اور ترقیاتی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رہیں۔ ریکوڈک جیسے بڑے منصوبوں سے حاصل ہونے والے وسائل میں صوبے کے جائز حصے کو یقینی بنانے کے لئے وفاق سے بات چیت کی گئی ہے یہ حقیقت تسلیم کرنا ضروری ہے کہ بلوچستان کے مسائل، خواہ وہ سیاسی ہوں یا پھر معاشی، ایک دم سے چٹکی بجاتے ہی حل نہیں ہوں گے۔ ان مسائل کے حل میں وقت لگے گا اور اس کے لئے مستقل کوششوں، سیاسی عزم، اور وفاق کی بھرپور حمایت کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 JUL 2025 Page No. 27

A New Dawn for Development

The recent pronouncements by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti regarding the timely completion of development projects offer a much-needed ray of hope for the province. His assertion that public welfare projects are the top priority of the incumbent provincial government, coupled with a stern warning against negligence, corruption, and poor performance, signals a potential shift from the long-standing issues plaguing development in Balochistan. For far too long, the province has been mired in a cycle of delayed and incomplete projects. It has, unfortunately, become a routine for development initiatives to miss their stipulated deadlines, leading to significant suffering for the public and inflicting heavy losses on the provincial exchequer. The examples are numerous and glaring, with the expansion projects of Sariab Road, Sabzal Road, and Sirki Roads in Quetta standing as stark reminders of this chronic issue. The sluggish pace of work on these vital infrastructure projects means they remain far from completion, despite their critical importance to the daily lives of citizens. Chief Minister Bugti's emphasis on extricating the government machinery from its traditional sluggishness and aligning it with modern requirements is a crucial recognition of the systemic challenges at hand. His call for strict adherence to the principles of merit and accountability is not merely rhetoric; it is an essential prerequisite for fostering an environment where projects can be executed efficiently and transparently. The past has demonstrated that without robust oversight and a zero-tolerance policy for malfeasance, public funds are squandered, and the intended beneficiaries remain deprived. The people of Balochistan have endured the consequences of these delays for too long. Incomplete roads, stalled infrastructure, and unfulfilled promises not only hinder economic progress but also erode public trust in governance. The Chief Minister's proactive stance, presiding over high-level meetings to review departmental performance and project progress, is a positive step towards instilling a culture of responsibility and urgency. It is fervently hoped that Chief Minister Mir Sarfraz Bugti will indeed play an active and decisive role in ensuring that all development projects are completed within their stipulated periods. This commitment, if translated into concrete action and sustained oversight, could mark a new chapter for Balochistan, one where public welfare is genuinely prioritized, and development translates into tangible benefits for its citizens. The challenge is immense, but the potential rewards a more prosperous and functional Balochistanare even greater. The people of Balochistan deserve development and it is upto its incumbent parliamentarians what can they do?

بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھیں

حافظ نعیم الرحمن
☆☆☆
امیر جماعت اسلامی پاکستان

بلوچستان کے مسئلے سے جس طرح نمٹنے کی کوشش کی گئی ہے، اس نے حالات کو مزید پیچیدہ اور نازک بنا دیا ہے۔ ضروری ہے کہ ایک مربوط قومی کوشش کے ذریعے پچھلے برسوں کی غلطیوں کا ازالہ کیا جائے۔ مسائل کا حل حکومت کر سکتی ہے اور دیگر سیاسی قیادت معاونت، مگر مسئلہ یہ ہے کہ موجودہ وفاقی وصوبائی حکومتیں اور اسمبلیاں بنیادی جمہوری تقاضا یعنی عوام کے منصفانہ اور شفاف ووٹ سے منتخب ہونے کی شرائط پوری نہیں کرتیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان حکومتوں کو وہ عوامی حمایت حاصل نہیں جو بلوچستان جیسے حساس اور پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کیلئے درکار ہے۔

اس خلا کو پُر کرنے کیلئے انہیں اسٹیبلشمنٹ کی مدد درکار ہوتی ہے، جو ماضی میں بارہا ثابت کر چکی ہے کہ وہ اس مسئلے کو صحیح انداز میں نہیں سنبھال سکی۔ معاشرتی، سیاسی اور معاشی مسائل کو حل کرنا دفاعی اداروں کا کام ہے اور نہ طاقت کے استعمال کی ضرورت ہے۔

اس وقت ضرورت یہ ہے کہ بلوچستان کے زخموں پر مرہم رکھا جائے۔ ان زخموں پر مرہم لگانا ہوگا جو اپنوں اور غیروں نے دیے ہیں۔ تاریخی طور پر، خان آف قلات کی وساطت سے بلوچستان نے آزادی کے بعد پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ اُس وقت کے تقسیم ہند کے طے شدہ فارمولے کے تحت کیا گیا جس میں ریاستوں کو بھارت یا پاکستان میں شمولیت کا اختیار دیا گیا تھا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بھارت نے اس فارمولے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حیدرآباد اور جوناگڑھ پر جبراً قبضہ کیا اور کشمیر پر قبضے کے بعد آج تک قتل و غارتگری جاری ہے۔ بلوچستان کی تاریخی حیثیت ہر لحاظ سے واضح ہے چاہے وہ افغانستان کے ساتھ قدیمی تعلقات ہوں، برطانوی راج سے آزادی ہو یا پھر گوادر جیسے ساحلی علاقے کا سلطنتِ عمان سے ریاستی معاہدے کے تحت پاکستان میں شامل ہونا۔ بلوچستان کا اصل مسئلہ وہاں کے باسیوں کے حقوق کا ہے۔ بلوچ، پشتون، ہزارہ، اقلیتیں اور دوسرے صوبوں سے آکر بسنے والے لوگ سب کسی نہ کسی حد تک متاثر ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد دیگر صوبوں اور ہندوستان سے آنے والے مہاجرین نے بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ بلوچستان کے عوام افسوس کے ساتھ اظہار کرتے ہیں کہ 1970ء کی دہائی میں وفاقی و صوبائی حکومتوں کے درمیان اختلافات کی بنا پر مہاجرین کی بڑی تعداد کو صوبہ چھوڑنا پڑا، جس سے تعلیمی نظام شدید متاثر ہوا اور صوبہ طویل عرصے تک ماہر افرادی قوت کی تیاری میں پیچھے رہ گیا۔ آج بھی دیگر صوبوں سے تعلق رکھنے والے ہنرمند اور مزدور یہاں اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں، ان کی سلامتی اور فلاح نہ صرف انسانی بنیادوں پر ضروری ہے بلکہ بلوچستان کی ترقی کیلئے بھی لازم ہے۔

بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ میرٹ کی پامالی ہے۔ اسمبلیاں میرٹ پر منتخب ہوتی ہیں اور نہ ہی نوکریوں و تعلیمی اداروں میں میرٹ کا نظام موجود ہے۔ سرداری نظام صوبے کے باصلاحیت نوجوانوں کو آگے بڑھنے سے روک رہا ہے۔ عوام کو اس غلامی سے نجات دلانا ضروری ہے۔ عام آدمی سرداروں کے خلاف الیکشن لڑنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ حقیقی حکمرانی اور فیصلوں کا اختیار سرداروں کے پاس ہے۔ سول انتظامیہ اور فوج میں ملازمتیں اور تعلیمی مواقع بھی سرداروں اور بااثر طبقات کو ہی ملتے ہیں۔ یہی نظام کاروبار اور ٹھیکوں میں بھی کام آتا ہے، یہاں تک کہ اسمگلنگ جیسے غیر قانونی کام بھی انہی تعلقات کی بنیاد پر فروغ پاتے ہیں۔ سرداروں اور اشرافیہ کا یہ اتحاد بلوچستان کو تباہی کے دہانے پر لے آیا ہے۔ یہی میرٹ کی پامالی سرکاری و نجی شعبے کے ناکامیوں کی جڑ ہے۔ جو بھی رقم وفاق یا این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے آتی ہے، وہ ضائع ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر 100 ڈیمز کا منصوبہ جو مکمل ہونے سے پہلے ہی سیلاب میں بہہ گیا۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور کاروبار کے منصفانہ مواقع دینے سے کئی مسائل خودبخود ختم ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان مایوس ہیں اور یہ مایوسی بیرونی پروپیگنڈے کو کامیاب بناتی ہے، جس کا مقصد علیحدگی پسند ذہنیت پیدا کرنا ہے۔ ہمیں پہلے اپنی غلطیوں کو دیکھنا چاہیے۔ چند مثالیں واضح کریں گی کہ بلوچستان کے عام آدمی کے ساتھ کیا ظلم ہو رہا ہے۔ گوادر سی پیک کا مرکز ہے، مگر مقامی آبادی حکومتی توجہ سے محروم ہے۔ غریب ماہی گیر غیر قانونی جالوں سے تنگ ہیں جو سمندری حیاتیات کو ختم کر رہے ہیں۔ ایرانی سرحد سے ضروری اشیاء کی نقل و حرکت پر عام لوگوں کو روکا جاتا ہے جبکہ اسمگلرز آزادانہ کام کر رہے ہیں۔ چمن بارڈر پر بھی یہی صورتحال ہے۔ ترقی کے اعتبار سے بلوچستان پیچھے ہے۔ سی پیک کے ذریعے بلوچستان کی سڑکوں، صنعت، اور بندرسازی میں سرمایہ کاری اور چین کے منصوبوں کو بلوچستان میں لانے میں ناکام رہے، نہ ہی ہم نے سی پیک اسکالرشپ کیلئے بلوچستان کے نوجوانوں کو تیار کیا۔ یہی وجہ ہے کہ منصوبے رکے ہوئے ہیں یا تاخیر کا شکار ہیں۔ اگر صنعتی زونز پر توجہ دی جاتی، تو روزگار اور معیشت میں بہتری آتی۔

بلوچستان کے آئینی حقوق کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ ان حقوق کیلئے جائز جدوجہد کو طاقت سے کچلنا بغاوت کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔ اجتماعی سزا اور collateral damage سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

بلوچستان کا ایک اور آئینی حق گیس کی فراہمی ہے۔ آئین کے آرٹیکل 158 کے تحت یہ حق محفوظ ہے۔ سچ یہ ہے کہ بلوچستان کے سوئی سے 1950ء میں گیس دریافت ہوئی مگر آج تک بلوچستان کے بیشتر علاقوں کو گیس نہیں ملی۔ جس سے صنعتی ترقی بھی نہیں ہو رہی۔ سخت موسم والے علاقوں جیسے ژوب، زیارت، اور قلات کے لوگ گیس کی عدم دستیابی کی وجہ سے قیمتی جنگلات کاٹنے پر مجبور ہیں۔

جماعت اسلامی بلوچستان کو امن اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ہم بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے 25 جولائی 2025ء کو کوئٹہ سے اسلام آباد تک ایک لانگ مارچ کا انعقاد کر رہے ہیں۔ ہم قومی و صوبائی قیادت سے رابطے میں ہیں تاکہ امن کا روڈ میپ طے کیا جا سکے۔ ہم تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرکے کچھ عملی منصوبے بھی شروع کریں گے۔ ان میں سے ایک بنو قابل پروگرام ہے، جسے ہم بلوچستان میں توسیع دے رہے ہیں تاکہ نوجوانوں کو آئی ٹی کی مہارت دی جا سکے اور انہیں بہتر روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔ جماعت اسلامی نہ صرف ایک قومی جماعت ہے بلکہ اُمتِ مسلمہ اور انسانیت کے اعلیٰ اصولوں سے جڑی ہوئی تحریک ہے، جو ہر قسم کی تقسیم سے بالاتر ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہی اتحاد اور سب کیلئے عدل، خطے میں پائیدار امن اور خوشحالی کی بنیاد رکھ سکتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان و زمین کی برکتیں کھول دیتے......

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No 6

Dated: 25 JUL 2025 Page No. 29

ڈاکٹر ربابہ بلیدی وقار، تدبر اور شفقت کا روشن چراغ

تحریر: مجیب ترین

بلوچستان کی سنگلاخ وادیوں اور صحرائی وسعتوں میں، اگر کہیں انسانیت کی ایک نرم، باشعور اور متحرک جھلک دیکھنی ہو، تو وہ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ نہ صرف ایک تربیت یافتہ ڈاکٹر، فعال مشیر اور کامیاب سیاستدان ہیں، بلکہ ایک ایسی مہربان اور شفیق خاتون بھی ہیں جن کے لہجے میں مٹھاس، رویے میں وقار، اور خدمت میں اخلاص جھلکتا ہے۔ بلوچستان کے محروم طبقوں، خاص طور پر خواتین، بچوں اور نوجوانوں کے لیے انہوں نے نہ صرف قانون سازی کی، بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے ایک پرامید ماحول تشکیل دیا۔ ان کا تعلق بلوچستان کے معزز اور بااثر بلیدی خاندان سے ہے، جو نہ صرف علم، تہذیب اور روایات میں ممتاز مقام رکھتا ہے بلکہ سماجی خدمت اور دیانت کی اعلیٰ مثال بھی ہے۔ یہی خاندانی پس منظر ان کے مزاج، کردار اور رویے میں جھلکتا ہے۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا طرز گفتار، ان کی شخصیت کی سب سے نمایاں جھلک ہے وہ گفتگو کرتے وقت سوچ سمجھ کر بولتی ہیں، بد زبانی سے کوسوں دور، کسی کو تکلیف دینا ان کی فطرت میں نہیں۔ وہ باپردہ، باحیا اور عزت دینے والی خاتون ہیں، جن کی موجودگی میں ہر شخص خود کو محترم محسوس کرتا ہے۔ بلوچستان میں ایسی خواتین خال خال ہی ملتی ہیں جو دل سے عزت دینا جانتی ہوں ڈاکٹر ربابہ بلیدی انہی میں سے ایک نایاب مثال ہیں۔ ان کی وزارت، وویمن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، نے خواتین کی فلاح، تعلیم، تربیت، تحفظ، ہنر مندی اور خودمختاری کے لیے کئی پائیدار اور موثر منصوبے شروع کیے ہیں۔ انہوں نے خواتین کے لیے ڈیجیٹل تربیت، انکم سپورٹ، خواتین کی شیلٹر ہومز، اور گھریلو تشدد کے خلاف قانونی مدد کے لیے ادارہ جاتی میکانزم کو فعال بنایا۔ ان کے اقدامات صرف دعوے نہیں بلکہ عملی طور پر زمینی سطح پر نتائج دیتے دکھائی دیتے ہیں۔ بلوچستان اسمبلی میں اگر کسی خاتون کی موثر آواز ہے تو وہ صرف اور صرف ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی ہے۔ جب وہ بولتی ہیں تو ایوان خاموش ہو جاتا ہے، ان کی بات سنی بھی جاتی ہے اور اس پر عمل بھی کیا جاتا ہے۔ وہ بے مقصد تقریر نہیں کرتیں بلکہ ہر نکتہ، ہر موقف ٹھوس، دلیل سے بھرپور اور زمینی حقائق پر مبنی ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کے اٹھائے گئے نکات اکثر سرکاری ایجنڈا بن جاتے ہیں۔ ان کے طرز سیاست میں مفاہمت اور اصول پسندی نمایاں ہے۔ وہ پارٹی وابستگی سے بالاتر ہو کر عوام کی بات کرتی ہیں۔ ہمیشہ بلوچستان کی خواتین، بچوں اور نظرانداز شدہ طبقات کی بات کرنا ان کا طرہ امتیاز ہے۔ سیاست ان کے لیے ذاتی مفاد کا کھیل نہیں بلکہ خدمت کا میدان ہے۔ اپنے حلقے، اپنے ضلع اور اپنے عوام کے لیے بھی انہوں نے کئی قابل تقلید اقدامات کیے ہیں۔ خواہ صحت کا شعبہ ہو یا تعلیم، روزگار ہو یا خواتین کی سوشل سیکیورٹی وہ ہمیشہ فرنٹ لائن پر نظر آئیں۔ ان کی جیب سے چلنے والے کئی سماجی منصوبے، ان کی ہمدردی اور اخلاص کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی بلوچستان کی ان باوقار خواتین میں شامل ہیں جو روایات، دین، شرافت، تعلیم اور جدت کو ایک ساتھ لے کر چل رہی ہیں۔ وہ نہ صرف ایک بااعتماد اور بااثر سیاستدان ہیں بلکہ ایک بہترین ماں، بیٹی، بہن اور رہنما بھی ہیں۔ بلوچستان کی نئی نسل، خاص طور پر بچیاں، ان کی شخصیت میں اپنے لیے ایک رول ماڈل دیکھتی ہیں۔

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ شہید بینظیر بھٹو جنرل ہسپتال کے دورے کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بینظیر ہسپتال میں نئے تعمیر شدہ وارڈز کا افتتاح کر رہے ہیں

صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی گورنر ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہی ہیں